23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 24 جولائی 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

بروز پیر 18 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

لاہور: چڑیا گھر میں جانوروں کی ہلاکت و نئے جانوروں کی خریداری سے متعلقہ تفصیلات

*1631: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور چڑیا گھر میں سال 18-2017 میں کتنے نایاب جانور ہلاک ہوئے؟

(ب) ان جانوروں کی مکمل تفصیل اور قیمت سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا ہلاک شدہ جانوروں کی جگہ نئے جانور لائے گئے ہیں تو ان کی اقسام بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

جواب

وزیر جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) لاہور چڑیا گھر میں سال 18-2017 میں 32 جانوروں کی ہلاکت ہوئی۔

(ب) 18-2017 میں درج ذیل جانوروں کی ہلاکت واقع ہوئی۔

سیریل نمبر	نام جانور	تعداد	گورنمنٹ کی متعین کردہ قیمت
i	عربی اونٹ	ایک نر	-
ii	فیلو ہرن	دو نر	-
iii	کالا ہرن	دو مادہ	120,000/- روپے
iv	پاڑہ ہرن	ایک نر، دو مادہ، چھ بچے	120,000/- روپے
v	چنکارہ ہرن	دو نر	80,000/- روپے
vi	مفلون بھیڑ	دو نر، ایک مادہ، دو بچے	170,000/- روپے
vii	اڑیال	ایک بچہ	-

viii	افریقی شیر	ایک مادہ، دو بچے، تین سٹل برتھ	450,000/- روپے
ix	بھورے بنگال ٹائیگر	ایک جوڑا	-
x	تیندوہ	ایک بچہ	-
xi	گوناکو	ایک نر	-

سیریل نمبر i، ii، vii، ix، x اور xi پر دیئے گئے جنگلی جانوروں کی سرکاری قیمت متعین نہ ہے لہذا ان جانوروں کا تخمینہ نہیں لگایا جاسکتا اور جن جانوروں کی سرکاری قیمت متعین ہے وہ شامل کیے گئے ہیں۔

(ج) ہلاک شدہ جانوروں کی جگہ نئے جانور نہیں لائے گئے کیونکہ چڑیاگھر میں ان اقسام کے جانوروں کی بہتر افزائش نسل کے سبب انکی تعداد بڑھ رہی ہے مزید براں 2017-18 میں دیگر مختلف اقسام کے نئے جانور بھی چڑیاگھر لائے گئے ہیں جن میں زرافے، لاما، گوناکو، والبی، سفید ٹائیگر اور شیر شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2019)

بروز پیر 18 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

گرین پاکستان پروگرام کے تحت لگائے گئے درختوں کی حفاظت سے متعلقہ تفصیلات

*2057: سید عثمان محمود: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ "گرین پاکستان پروگرام" کے تحت صوبہ میں درخت لگائے جارہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ درخت لگانے کے بعد ان پودوں کو حالات کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان پودوں کی دیکھ بھال اور آبیاری کے لئے کوئی باقاعدہ میکنزم نہ ہے۔
(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ان نئے لگائے جانے والے پودوں کو بچانے اورافزائش کے لئے کوئی پالیسی وضع کرنے کاارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) درست ہے۔
(ب) غلط ہے۔ پودوں کی حفاظت، تین سال تک ترقیاتی فنڈز سے جبکہ بعد ازاں غیر ترقیاتی فنڈز سے کی جاتی ہے۔ جس کی تفصیل منظور شدہ ترقیاتی منصوبے میں دی گئی ہے۔
(ج) غلط ہے۔ پودوں کی حفاظت کے لئے فاریسٹ گارڈ ودیگر عملہ تعینات کر کے حفاظت ودیکھ بھال کا بندوبست ہوتا ہے۔
(د) جواب اثبات میں نہ ہے۔ بلکہ منظور شدہ پروگرام ترقیاتی منصوبے کی شکل میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

بروز پیر 18 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

صوبہ بھر کی انہار اور روڈز پر سوختہ درختوں کی نیلامی سے متعلقہ تفصیلات

*2058: سید عثمان محمود: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کی انہار اور روڈ کے کنارے پر لاکھوں کی تعداد میں خشک درخت ضائع اور چوری ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان درختوں کی کافی عرصہ سے نیلامی نہ کی گئی ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ درختوں کی نیلامی کر کے ریونیو حاصل کرنا چاہتی ہے اور "گرین پاکستان پروگرام" کے تحت ان کی جگہ نئے درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ جنگلات میں کسی جگہ پر کوئی ناجائز درختوں کی کٹائی کی گئی۔ اگر کہیں کوئی درخت چوری ہوتا ہے تو اس کے خلاف محکمہ کے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے جو کہ فاریسٹ ایکٹ 1927 ترمیم شدہ 2010 کے تحت جرمانہ اور قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔

(ب) سڑکوں کے کنارے سوختہ درختوں کی نیلامی ہر ماہ باقاعدگی سے ہوتی ہے۔ نہریں محکمہ جنگلات سے محکمہ ایریگیشن کو ٹرانسفر کرنے کا عمل کافی عرصہ سے جاری ہے اس ضمن میں نہروں کے کناروں پر موجود تمام درختان کا ریکارڈ مرتب کیا جا چکا ہے جو کہ محکمہ انہار کو دیئے جانے ہیں۔ لہٰذا نہروں پر موجود خشک درختان کی نیلامی فی الحال نہیں کی جا رہی ہے۔ مزید کہ کوئی خشک درخت ضائع نہیں ہوا بلکہ ان کا ریکارڈ محفوظ ہے۔

(ج) جی ہاں خشک درختان کی نیلامی کر کے ریونیو حاصل کرنا گورنمنٹ کے مفاد میں ہے۔ گورنمنٹ خالی جگہ پر شجر کاری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور شجر کاری کے لیے گرین پاکستان کے تحت پروگرام مرتب دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

بروز پیر 18 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

ضلع نارووال میں جنگلات کیلئے سال 19-2018 کیلئے مختص کردہ بجٹ اور روڈ پر لگانے جانے والے درختوں کی اقسام سے متعلقہ تفصیلات

*2455: جناب منان خاں: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال محکمہ جنگلات کو کتنا فنڈ کس کس مد میں مالی سال 19-2018 میں فراہم کیا گیا شجرکاری مہم کے لئے کتنا فنڈ فراہم کیا گیا ہے؟

(ب) اس ضلع میں کس کس مقام، نہر اور روڈ پر شجرکاری مہم کے تحت درخت کون کون سی اقسام کے لگائے گئے؟

(ج) اس ضلع میں کون کون سے درخت بہتر ہیں جو لگائے جانے چاہیں؟

(د) کیا سفیدے کا درخت بھی لگایا جارہا ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں کیونکہ سفیدے کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ زیادہ پانی چاہتا ہے اس کے متبادل کون کون سے درخت لگانے کا ارادہ ہے کیا پھول دار اور پھل دار درخت لگانے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات

(الف) 1۔ ضلع نارووال میں دورانِ سال 19-2018 میں درج ذیل فنڈ مختص کیے گئے:۔

I۔ غیر ترقیاتی بجٹ، سال 2018-19 Regional Field (Pay & Allownces)

Establishment-/1,15,55,272

Conservancy & Work	47,94,197/-
II۔ ترقیاتی بجٹ، سال 19-2018	1,10,44,133/-
ٹوٹل ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ	2,73,93,602/-روپے

2۔ ضلع نارووال میں دورانِ سال 19-2018 میں درج ذیل فنڈ برائے شجرکاری گورنمنٹ نے مختص کیے:۔

برائے شجرکاری ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ	53,47,513/-روپے

(ب) درج ذیل رقبہ محکمہ جنگلات پر شجرکاری دورانِ سال 19-2018 کی گئی ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام رقبہ	قسم پودہ جات
1	دھایوال/ڈڈیاں	جامن، سفیدہ، سمبل وغیرہ
2	نگروٹہ	سفیدہ، کیکر وغیرہ
3	خانپور ویراں	امرود/سفیدہ
4	جھمریال	امرود/سفیدہ

(ج) شیشم، کیکر، سمبل، جامن، بکائن، نیم، ارجن، دھریک، مورنگا، سکھ چین، شریں، سفیدہ

(د) سفیدے کا درخت بھی لگایا جارہا ہے۔ سفیدے کے پوداجات سخت زمین اور سیم زدہ زمین میں لگانا بہت فائدہ مند ہے اس کے علاوہ سفیدہ ایک قد آور درخت ہے جو بارڈر ایریا میں ایک باڑ کا کام بھی دیتا ہے۔ اس کے علاوہ کیکر، سمبل، ارجن اور بکائن وغیرہ کے پوداجات بھی لگائے جارہے ہیں۔ پھلدار درخت مثلاً امرود، جامن وغیرہ بھی رقبہ جات پر لگائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

ضلع لاہور میں جنگلات پر مشتمل رقبہ کی تعداد قیمتی لکڑی کی کٹائی اوراس کی روک تھام کے لیے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2425: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں جنگلات کتنے رقبے پر ہے رقبے کی علاقہ وائز تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں جنگلات بڑی تیزی سے ختم ہورہاہے اس کی وجہ بیان فرمائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جنگلات سے قیمتی لکڑی والے درخت بااثر لوگوں نے کاٹ لئے ہیں؟

(د) حکومت نے جنگلات سے درختوں کو کاٹنے کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع لاہور میں مندرجہ ذیل رقبہ پر جنگلات موجود ہیں۔

نمبر شمار	نام رقبہ	رقبہ جنگلات
1	جلو پارک	2 27 ایکڑ
2	شاہدرہ ریزرو فاریسٹ	1615 ایکڑ
3	عینو بھٹی فاریسٹ	260 ایکڑ
4	کامران بارہ دری	21 ایکڑ

اس کے علاوہ ضلع لاہور میں 146 ایو نیو میل روڈ سائیڈجنگلات ہے ، اور 450ایو نیو میل نہروں کے کناروں پر جنگلات ہے۔اور 30 ایو نیو میل ریل سائیڈ جنگلات موجود ہیں۔

(ب)یہ درست نہ ہے محکمہ جنگلات لاہور فاریسٹ ڈویژن میں پچھلے پانچ سالوں میں کسی رقبہ جنگلات میں کٹائی درختان نہ کروائی ہے بلکہ ہر سال کچھ رقبہ پر شجرکاری کرائی جاتی ہے جیسا کہ پچھلے سال مندرجہ ذیل رقبہ پر شجرکاری کی ہے۔

نمبر شمار	نام رقبہ	ایو نیو میل/ ایکڑ	تعداد پوداجات
1	سوئے آصل روڈ	49ایکڑ	24500
2	برکی روڈ	38ایکڑ	19000
3	کرول فاریسٹ	120 ایکڑ	87120
4	عینو بھٹی فاریسٹ	25 ایکڑ	18150
5	جلو پارک	50 ایکڑ	21800

(ج)یہ درست نہ ہے۔ کسی بھی باثر افراد نے محکمہ جنگلات کی زمین سے درخت نہیں کاٹے اگر کسی نے کوئی درخت کاٹا ہے تو اُس کے خلاف فاریسٹ ایکٹ کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(د)درختوں کی نا جائز کٹائی کے سلسلہ میں فاریسٹ ایکٹ موجود ہے اُس کے مطابق ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ناجائز کٹائی درختان کی ڈیمج رپورٹ چاک کی جاتی ہے۔شیڈول کے مطابق وصول کیا جاتا ہے عدم ادائیگی کی صورت میں ملزمان کے خلاف پرچہ درج کروایا جاتاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2019)

محکمہ جنگلات کا بجٹ اور شجر کاری کیلئے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*2454: جناب منان خاں: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات کا مالی سال 19-2018 کا کل بجٹ مد وائز کتنا تھا اور اس میں شجر کاری کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ب) اب تک کتنی رقم شجر کاری پر خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ج) ضلع وائز شجر کاری کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی اور اس کے مختص کرنے کا کیا طریق کار یا Criteria اپنایا گیا؟

(د) صوبہ بھر میں کون کون سی اقسام کے درخت لگائے جا رہے ہیں؟

(ہ) کیا صوبہ میں سفیدے کے درخت بھی لگائے جا رہے ہیں اگر ہاں تو سفیدے کا درخت زیادہ پانی لیتا ہے اس بابت وضاحت فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات کو مالی سال 19-2018 میں ملنے والے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔اس بجٹ میں تنخواہیں اور دیگر اخراجات بھی شامل ہیں اور شجر کاری پر خرچ کی جانے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کُل بجٹ: 3 ارب 37 کروڑ 84 لاکھ 86 ہزار 134 روپے ہے۔

اس میں سے شجر کاری پر مبلغ 76 کروڑ 85 لاکھ 32 ہزار 631 روپے خرچ کئے گئے۔

(ب) اس کا جواب جزو (الف) میں دے دیا گیا ہے اور کوئی رقم بقایا نہ ہے۔

(ج) صوبہ بھر میں ضلع وائز شجر کاری کی تفصیل اور خرچ کی گئی رقم درج ذیل ہے:

نام ضلع/فاریسٹ ڈویژن	شجر کاری کیلئے مختص کی گئی رقم
لاہور	3کروڑ76لاکھ 34ہزار 250روپے
قصور	8کروڑ94لاکھ 90ہزار120روپے
شیخوپورہ / ننکانہ	2کروڑ8لاکھ6ہزار162روپے
اوکاڑہ	1کروڑ40لاکھ 65ہزار360روپے
گوجرانوالہ/ حافظ آباد	25لاکھ71ہزار 841روپے
گجرات / منڈی بہاؤ الدین	2کروڑ38لاکھ 73ہزار 469روپے
سیالکوٹ / نارووال	1کروڑ 17لاکھ 39ہزار213روپے
فیصل آباد/ ٹوبہ ٹیک سنگھ	8کروڑ75 لاکھ 91 ہزارروپے
جھنگ	2کروڑ26 لاکھ 24ہزارروپے
چنیوٹ	9 لاکھ 45 ہزارروپے
سرگودھا	31لاکھ 62ہزار300روپے
خوشاب	3کروڑ79لاکھ30ہزارروپے
میانوالی	2کروڑ80لاکھ 83ہزار 700روپے
بھکر	1کروڑ49لاکھ 31ہزار روپے
چکوال	2کروڑ85لاکھ 4ہزار روپے
اٹک	1کروڑ 74لاکھ 91ہزار روپے
جہلم	1کروڑ18لاکھ 84ہزار روپے
راولپنڈی ساؤتھ	69لاکھ 16ہزار روپے

راولپنڈی نارتھ	1کروڑ73لاکھ37ہزار روپے
مری	80لاکھ 8ہزاز روپے
ملتان	50لاکھ48ہزار800روپے
خانیوال	3کروڑ80لاکھ62ہزار800روپے
لودھراں	21لاکھ80ہزار روپے
ساہیوال	1کروڑ85لاکھ81ہزار765روپے
پاکپتن	-
وہاڑی	-
بہاولپور	2کروڑ23لاکھ62ہزار812روپے
لال سوہانرا نیشنل پارک	2کروڑ96لاکھ 75ہزار706روپے
رحیم یار خان	4کروڑ17لاکھ57ہزار321روپے
بہاولنگر	1کروڑ91لاکھ4ہزار370روپے
ڈیرہ غازیخان سرکل	2کروڑ90لاکھ 97ہزار روپے
راجن پور	1کروڑ12لاکھ57ہزار100روپے
مظفر گڑھ	1کروڑ20لاکھ88ہزار 57روپے
لیہ	3کروڑ32لاکھ4ہزار991روپے
ٹوٹل	76 کروڑ 85 لاکھ 32 ہزار 631 روپے

ہر ضلع اپنے رقبہ اور اپنی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے شجر کاری کے لئے گورنمنٹ سے بجٹ ڈیمانڈ کرتا ہے جو کہ گورنمنٹ بجٹ کی Availablity کے مطابق الاٹ کرتی

ہے۔یہ بجٹ سال کے پہلے کوارٹر میں پورے سال کا بجٹ الاٹ ہونا چاہیئے کیونکہ فاریسٹری ورکس Season Orianted ہوتے ہیں۔جبکہ زیادہ تر بجٹ سال کے آخر میں فراہم کیاجاتا ہے۔اس وقت شجر کاری کا موزوں وقت باقی نہیں رہتا۔

(د) صوبہ بھر میں کروائی گئی شجر کاری میں شیشم، کیکر، توت، املتاس، بیڑی، سکھ چین، کونو کارپس، بوتل برش، سفیدہ، نیم، جامن وغیرہ کی اقسام لگائی جا رہی ہیں۔

(ہ) محکمہ جنگلات صوبہ بھر میں رقبہ کی موزونیت کی بنیا د پر سفیدے کے پودے لگائے جاتے ہیں سفیدہ کا درخت اپنی ضرورت کے مطابق زمین سے پانی جذب کرتا ہے یہ زیادہ تر سیم زدہ رقبہ کے لیئے موزوں ہے۔اچھے رقبہ پر اس کی شجر کاری ممنوع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2019)

نارووال: محکمہ جنگلات کو سال 19-2018 میں فراہم کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2669: جناب منان خاں: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال محکمہ جنگلات کو مالی سال 19-2018 میں کتنی رقم فراہم کی گئی تھی؟

(ب) کتنی رقم شجر کاری پر خرچ ہوئی۔

(ج) شجر کاری کس کس علاقہ جات روڈز، انہار پر کی گئی۔

(د) کن کن سرکاری ملازمین کی نگرانی میں شجر کاری کی گئی۔

(ہ) کون کون سے درخت / پودے لگائے گئے۔

(و) کیا پھل دار پودے بھی لگائے گئے۔

(ز) کیا یہ درست ہے کہ سفیدہ کے درخت زیادہ پانی زمین سے حاصل کرتے ہیں ان کی شجر کاری پھر بھی کی گئی اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ی) کیا حکومت آئندہ سے پھل دار درخت زیادہ سے زیادہ لگانے کو ترجیح دے گی؟

(تاریخ وصولی 21جون2019 تاریخ ترسیل30اگست2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)ضلع نارووال دورانِ سال 19-2018 میں نئے رقبہ تعدادی 122ایکڑ کی شجر کاری، 306 ایکڑ اور 80AV.Km کی دیکھ بھال ، 4لاکھ10ہزار پودہ جات کی تیاری اور 1لاکھ29ہزار پودہ جات کی دیکھ بھال، 10ایکڑ رقبہ پر نئیBed Nursery اور 10ایکڑ پرائیویٹ رقبہ پر Social Forestry Project کے تحت مبلغ14.38ملین روپے فراہم کیے گئے۔

(ب)ضلع نارووال میں دورانِ سال 19-2018میں 14.38 ملین روپے رقم شجر کاری پر خرچ کی گئی۔

(ج)درج ذیل رقبہ محکمہ جنگلات / پرائیویٹ رقبہ پر شجر کاری دورانِ سال 19-2018کی گئی ہے ، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام رقبہ	رقبہ تعدادی
1	دھایوال/ڈڈیاں	25ایکڑ
2	نگروٹہ	45ایکڑ
3	خانپور ویراں	32ایکڑ
4	جھمریال	20ایکڑ
5	پرائیویٹ رقبہ	10ایکڑ
ٹوٹل	(محکمہ جنگلات)122ایکڑ، پرائیویٹ10ایکڑ	

(د)1۔آفتاب الرؤف احمد، SDFO

2۔سید اعتزاز حسین شاہ، RFO

3۔عاطف پریم، RFO

4۔شہباز احمد ، بلاک افیسر

5۔محمد نواز شاکر،بلاک افیسر

٦۔محمد انور،بلاک افیسر

7۔غلام مرتضیٰ، فاریسٹ گارڈ

8۔عبدالمنعم، فاریسٹ گارڈ

9۔محمد عارف، فاریسٹ گارڈ

(ہ)شیشم،کیکر، سمبل، جامن، امرود، سفیدہ وغیرہ کے پودہ جات لگائے گئے ہیں۔

(و)پھلدار پودہ جات جامن، امرود وغیرہ بھی لگائے گئے ہیں۔

(ز)سفیدہ کے درخت کے بارے میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ وہ دیگر درختوں کے مقابلہ میں زیادہ پانی استعمال کرتا ہے ، سفیدہ کا درخت ہر قسم کی زمین کے لیے موضوع ہے ایسے تمام رقبہ جات جہاں پانی کی فراوانی ہو یا پانی کی کمیابی ہو،ہر دو صورتوں میں سفیدہ کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔تاہم محکمہ جنگلات اچھی زرعی زمینوں پر سفیدہ کی کاشت کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔

(ح)جی ہاں آئندہ پھلدار پودہ جات ترجیحی بنیادوں پر لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 25نومبر 2019)

لاہور تا سیالکوٹ موٹروے کے دونوں اطراف پھلدار اور قیمتی لکڑی کے درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*2711: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور تا سیالکوٹ موٹروے کے دونوں اطراف میں کون سی مختلف اقسام کے درخت لگائے گئے ہیں؟

(ب) کیا محکمہ موٹروے کے دونوں اطراف خالی جگہوں پر پھلدار اور قیمتی لکڑی کے درخت لگانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ایسا ہے تو اس پر کب تک عملدرآمد شروع ہو گا۔

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) لاہور تا سیالکوٹ موٹروے ابھی زیر تعمیر ہے۔ موٹروے چونکہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے زیر کنٹرول ہے ابھی تک نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی جانب سے محکمہ جنگلات کو کوئی پودا جات لگانے کا مراسلہ موصول نہیں ہوا ہے۔

(ب) موٹروے چونکہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے زیر کنٹرول ہے ان کی طرف سے دونوں اطراف میں خالی جگہوں پر پھلدار اور قیمتی لکڑی کے درخت لگانا بھی نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی ذمہ داری ہے تاہم اگر نیشنل ہائی وے اتھارٹی موٹروے کے دونوں اطراف میں پھلدار اور قیمتی لکڑی کے درخت لگانے کا ارادہ رکھتا ہے اور محکمہ جنگلات کو درخت لگانے

کی ذمہ داری سونپتا ہے تو جگہ کے حساب سے پھلدار اور قیمتی لکڑی کے پودا جات فنڈ کی فراہمی کی صورت میں لگادیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2019)

صوبہ میں مچھلی کی پیداوار سے متعلقہ تفصیلات

*2714: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں مچھلی کی پیداوار میں اضافہ کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اور عوام کو صحت مند مچھلی کی فراہمی کے لئے کیا حکمت عملی مرتب کی گئی ہے؟

(ب) محکمہ ماہی پروری کے زیر انتظام مناواں میں موجود لیبارٹری کیا کام کرتی ہے اور یہاں اب تک کیا اہم ریسرچ سامنے آئی ہے۔

(ج) کیا پنجاب فشریز (ترمیمی) ایکٹ 2009 اب بھی مؤثر ہے۔

(د) جواب ہاں میں ہے تو پنجاب فشریز (ترمیمی) ایکٹ 2009 پر کس حد تک عمل ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) .1 صوبہ میں مچھلی کی پیداوار میں اضافہ کے لئے حکومت مندرجہ ذیل اقدامات اٹھا رہی ہے۔

I. مفت تکنیکی سہولیات اور کتابچہ (Literature) برائے فش فارمرز

II. مٹی اور پانی کا تجزیہ (معمولی فیس صرف -/10 روپے فی نمونہ)

III. ایگریکلچر انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سے کم نرخوں پر بلڈوزر کی فراہمی

IV. کم نرخوں پر بچہ مچھلی کی فراہمی

V. بیمار مچھلی کی تشخیص اور علاج

VI. کسانوں کی مفت ٹریننگ کے ذریعہ استعداد کار کو بڑھانا

VII. آن لائن مچھلی سے متعلق معلومات مہیا کرنا

VIII. شرمپ فارمنگ اور کیج کلچر کیلئے سبسڈی کا اجراء

2. صحت مند مچھلی کی فراہمی کیلئے فش کوالٹی کنٹرول لیب کا قیام جو کہ ISO سے تصدیق شدہ لیب ہے۔

(ب)اس لیبارٹری میں فش فارم بنانے کے لیے نئے فارمر حضرات اور ترقی پسند فش فارمرز کی زیر کاشت زمین کی موزونیت جانچنے کے لیے مٹی اور پانی کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔2008 سے لیکر 2018 تک مٹی اور پانی کے جو تجزیے کیے گئے اُنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	تجزیہ پانی	تجزیہ فش	فیڈ	تجزیہ مٹی	کل تعداد
2014-15	787	716	40	196	1739
2015-16	843	774	95	206	1918
2016-17	965	399	114	242	1720
2017-18	949	458	159	189	1755
2018-19	1017	350	87	664	2118

یہاں سے پانی اور مٹی کے تجزیوں کے علاوہ فش فارمر کو ادارہ ہذا میں اور مختلف اضلاع میں جا کر جدید فش فارمنگ کی تکنیک کے متعلق معلومات اور راہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔2014 سے 2019 تک فش فارمرز کو جو تربیت دی گئی اُن کی تفصیل درج ذیل ہے

سال	تعداد فش فارمز
2014-15	1306
2015-16	1172
2016-17	1213
2017-18	986
2018-19	1238

اس سہولیات کے باعث فش فارمنگ میں واضح اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ یہاں پر بیمار مچھلیوں کی تشخیص اور علاج کیلئے باقاعدہ پیتھالوجی لیب کام کررہی ہے۔ادارہ ہذٰا میں فش کوالٹی کنٹرول لیب ISO 17025 سرٹیفائڈ ہے۔جہاں پانی اور مچھلی کے گوشت میں مضر صحت ہیوی میٹلز کی موجودگی کی مقدار اور مچھلی کے گوشت میں پائے جانے والے مختلف بیکٹیریا کو جانچنے کی سہولت بھی موجود ہے۔

یہ ادارہ ہر سال فش فارمنگ کے مختلف پہلو پر ریسرچ کرتا ہے اور یہ ریسرچ سیمینار، ورکشاپ اور فارمر میلہ منعقد کرکے فش فارمر حضرات تک پہنچاتا ہے۔گزشتہ پانچ سالوں میں ہونے والی ریسرچ جن کی تعداد 30سے زائد ہے، مختلف قومی اور بین الاقوامی جرائد میں شائع ہو چکی ہیں۔

(ج)سال 2009 میں پنجاب فشریز ترمیمی ایکٹ نہیں بنا۔

(د)ایضاً

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2019)

محکمہ جنگلات کی طرف سے شجرکاری مہم کے تحت پودوں کیلیئے ایپ کی تیاری سے متعلقہ تفصیلات

*2850: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات نے شجرکاری مہم کے تحت پودوں کو ٹریک کرنے کے لئے ایپ ڈویلپ کرلی ہے اگر ہاں تو اس ایپ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ب)اس ایپ سے کیا فائدہ ہوگا اور اس ایپ کی تیاری پر کتنے اخراجات آئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 9 اگست 2019 تاریخ ترسیل 3 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)جی ہاں محکمہ جنگلات میں ایک ایپ بنالی گئی ہے۔علاوہ ازیں ایپ محکمہ جنگلات کے استعمال کے مطابق تیار کی گئی ہے۔جو کہ پودے لگنے والی جگہوں کو Geo-tagged کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔اب یہ ایپ ٹیسٹ فیز میں ہے۔ٹیسٹ مراحل مکمل ہوتے ہی سب کو فراہم کر دی جائے گی۔

(ب)یہ ایپ " Development of GIS Based Information System in Punjab" سکیم کے تحت محکمہ جنگلات اور PITB کے باہمی تعاون سے بنائی گئی ہے۔ چونکہ PITB ایک سرکاری ادارہ ہے تاہم اس ایپ کو بنانے پر کوئی اخراجات نہیں آئے۔

یہ ایپ محکمہ جنگلات کو Planning, Monitoring & Evaluation کرنے میں مدد فراہم کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2019)

صوبہ میں شجر کاری مہم اور سفیدہ کے درخت کی کاشت کیلئے زمین کے انتخاب سے متعلقہ تفصیلات

*2892: محترمہ طحیانون: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت وسیع پیمانے پر شجر کاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کیا اس کا آغاز کر دیا گیا ہے تو کہاں شروع کیا گیا ہے؟

(ب) کیا ایسا کوئی پروگرام پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ(PPP Mode) کے ذریعے شروع کیا جارہا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سفیدے (Eucalypts) جیسے درخت ایسے علاقوں میں لگائے جارہے ہیں جہاں پانی کی کمی ہے یا ان کی پلانٹیشن کسی بھی لحاظ سے فائدہ مند ہو۔

(تاریخ وصولی 22 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) جی ہاں۔ حکومت وسیع پیمانے پر شجر کاری کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت پنجاب نے وفاقی حکومت کی معاونت سے Ten Billion Tree Tsunami Program کا آغاز یکم جولائی 2019 سے کر دیا ہے۔ جس میں صوبہ بھر میں وسیع پیمانے پر شجر کاری کی جائے گی۔ اس پروگرام کا آغاز صوبہ بھر میں قدرتی جنگلات، جھاڑی دار جنگلات، دریائی بیلا جات، نہری ذخیرہ جات ، سڑکات و انہار پر شجر کاری کے ذریعے کر دیا گیا ہے اور کسانوں

کی معاونت سے زرعی زمینوں پر شجرکاری کی جارہی ہے۔اس کے علاوہ مسلح افواج کو بھی شجرکاری کے پروگرام میں معاونت و پودہ جات فراہم کیے جائیں گے۔

(ب)ایسا کوئی پروگرام پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP Mode)کے ذریعے شروع نہیں کیا جارہا ہے۔

(ج)سفیدہ کے درخت عام طور پر ایسے علاقوں میں نہیں لگائے جارہے جہاں پانی کی کمی ہے۔یہ عمومی تاثر جدید تحقیق کی روشنی میں درست نہ ہے کہ سفیدہ کا درخت بہت زیادہ پانی استعمال کرتا ہے۔جہاں تک سفیدہ کی پلانٹیشن کے فوائد کا تعلق ہے تو سفیدہ تیزی سے بڑھنے والا درخت ہے جس سے لکڑی ، بالن و دیگر فوائد حاصل ہوتے ہیں۔صوبہ بھر میں سفیدہ کی لکڑی بہت سے کاموں مثلاً فرنیچر، پیکنگ انڈسٹری، تعمیراتی صنعت، کانوں وغیرہ اور جلانے کیلئے وسیع پیمانے پر استعمال ہوتی ہے۔علاوہ ازیں زمیندار سفیدہ کی شجرکاری سے اپنی زمینوں سے اضافی آمدن حاصل کررہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2019)

صوبہ میں فش فارمز میں مچھلی کی خوراک کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*2895: محترمہ طحیٰ نون: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے تعاون سے بہت سے فش فارمز قائم کیے گئے ہیں؟

(ب) کیا محکمہ ماہی پروری ان فش فارم کے قیام کے ساتھ ساتھ فش فارمز کو فش کو دی جانے والی خوراک اور خوراک کا پراسیس کرنا بھی سکھایا ہے جو انسانی صحت کے لیے صحت بخش ہے۔

(ج) اس وقت صوبہ بھر میں سب سے زیادہ کون سی (فیڈ) خوراک استعمال کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)جی ہاں

(ب)زیادہ تر مچھلی فارم میں semi intensive کلچر کیا جاتا ہے اور فارمرز کو تکنیکی ہدایات میں تالاب کی قدرتی خوراک بڑھانے اور اضافی خوراک استعمال کرنے کے طریقے بھی بتائے جاتے ہیں۔

(ج)اس وقت چوکر،رائس پالش، میز گلوٹن، سویابین میل، فش میل کے اجزاء اضافی خوراک کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اس کے علاوہ مارکیٹ میں تیرنے والی کمرشل فیڈ بھی مہیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25نومبر 2019)

گوجرانوالہ: چھلاواں فش ہیچری کے قیام، مقاصد اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2982: چودھری عادل بخش چٹھہ: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)چھناواں فش ہیچری ضلع گوجرانوالہ کب قائم کی گئی اس کے قائم کرنے کے مقاصد بیان کریں؟

(ب)اس فش ہیچری سے سالانہ کتنا پونگ تیار کیا جاتا ہے اور یہ پونگ کن کو فراہم کیا جاتا ہے۔

(ج)اس فش ہیچری پر کتنے ملازمین کام کررہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(د)اس فش ہیچری کا مالی سال 19-2018اور 20-2019 کا بجٹ کتنا تھا۔

(ہ)اس فش ہیچری سے سال 2017۔2018اور 2019 کتنا پونگ تیار کیا گیا کیا یہ فش ہیچری نفع میں جارہی ہے یا نقصان میں ہے اس کی ان تین سالوں کی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں۔

(و) یہ فش ہیچری جس علاقہ میں قائم ہے اس علاقہ کے عوام اور فش مالکان کے لئے کیا سہولیات فراہم کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) چھناواں ِفش فارم 1912 میں قائم ہوا۔ بعد ازاں 1974 میں باقاعدہ ِفش ہیچری کا قیام عمل میں آیا۔ اس قیام کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

1) قدرتی بریڈنگ کے عمل کو مصنوعی طریقہ کار سے تبدیل کیا جائے۔

2) عمدہ نوعیت کے بروڈرز اکٹھا کرنا اور اُن کی مناسب دیکھ بھال کرنا تاکہ عمدہ قسم کا بچہ مچھلی پیدا کیا جا سکے۔

3) عمدہ قسم کا بچہ مچھلی بڑے پیمانے پر پیدا کر کے اس کی بڑھوتری کو فنگر لنگ سائز تک لے جانا۔

4) بچہ مچھلی کی سرکاری پانیوں جیسے نہر، دریا، ڈیم، جھیلیں وغیرہ میں سٹاکنگ کرنا تاکہ سرکاری پانیوں میں قدرتی آبی حیات کی بحالی کو یقینی بنایا جائے۔

5) رعائتی نرخوں پر پرائیویٹ ِفش فارمرز کو اعلیٰ قسم کا بچہ مچھلی مہیا کرنا۔

(ب) اس ِفش ہیچری پر سالانہ ایک کروڑ پونگ تیار کیا جاتا ہے۔ مچھلی کا پونگ فش فارمرز کو رعائتی نرخوں پر مہیا کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ قدرتی پانیوں میں سٹاک کیا جاتا ہے۔

(ج) اس ِفش ہیچری پر ملازمین کی کل تعداد 66 ہے اور اس وقت 51 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ باقی 15 اسامیاں خالی ہیں۔

(د)اس فِش ہیچری کا مالی سال2018-19 کا بجٹ 25.91 ملین روپے تھا اور 2019-20 کا بجٹ بابت ماہ اکتوبر 2019 تک 9.22 ملین روپے جاری ہوا ہے۔

(ہ)چھناواں فش ہیچری کا بنیادی مقصد منافع کمانا نہ ہے بلکہ رعائتی نرخوں پر پرائیویٹ فِش فارمرز کو اعلیٰ قسم کا بچہ مچھلی مہیا کرنا اور سرکاری پانیوں جیسے نہر، دریا، ڈیم ، جھیلیں وغیرہ میں سٹاکنگ کرنا تاکہ سرکاری پانیوں میں قدرتی آبی حیات کی بحالی کو یقینی بنایا جائے۔اس فش ہیچری پر پچھلے تین سالوں میں تیار کیا گیا پونگ اور اس سے حاصل ہونے والی آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	تیار کیا گیا پونگ	حاصل شدہ بالواسطہ آمدن
2016-17	98.28لاکھ	48.42لاکھ
2017-18	70.32لاکھ	47.90لاکھ
2018-19	70.00لاکھ	37.27لاکھ

اس ہیچری سے سرکاری پانیوں میں بچہ مچھلی ڈالا جاتا ہے جس سے سرکاری پانی نیلام کئے جاتے ہیں اور اُن سے حاصل ہونے والی آمدن ہیچری ہذا کی مرہون منت ہے۔جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	تیار کیا گیا پونگ	گوجرانوالہ ڈویژن سے حاصل شدہ بالواسطہ آمدن
2016-17	98.28لاکھ	225.548لاکھ
2017-18	70.32لاکھ	192.216لاکھ
2018-19	70.00لاکھ	147.791لاکھ

اس امر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ قدرتی پانیوں کی نیلامی سے سالانہ آمدن میں کمی کی بڑی وجہ دریاؤں میں پانی کی اشد کمی ، پانی کی آلودگی رہی ہے۔

(و)یہ فش ہیچری علاقہ میں قائم فش فارمرز کودرج ذیل سہولیات فراہم کررہی ہے۔

1۔فش فارمرز کو مفت مشورہ اور عمدہ قسم کا پونگ مہیا کرتی ہے۔

2۔توسیع کی خدمات

3۔پانی و مٹی کے نمونہ جات اور فش فارمز کو مناسب تربیتی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

4۔اس ہیچری کی بدولت علاقہ میں بالواسطہ اور بلا واسطہ روز گار میں اضافہ ہوا ہے اور لوگوں کا معیارِ زندگی بہتر ہوا ہے۔

5۔اس ہیچری کی وجہ سے اس علاقہ میں صوبہ کی سب سے بڑی پرائیویٹ مچھلی منڈی قائم ہوئی ہے جس سے لوگوں کے روز گار میں اضافہ ہوا ہے۔اور روزانہ کی بنیاد پر کروڑوں روپوں کا کاروبار کیا جاتا ہے۔

6۔اس سے لوگوں میں سفید گوشت کے حوالے سے شعور اجاگر ہوا ہے جس سے انسانی صحت پر مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

7۔اس علاقہ میں ماضی میں جو زمینیں کلراٹھی ہونے کی وجہ سے بیکار تھیں۔آج اس سے کروڑوں روپے کمائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2019)

پاکستان میں کل رقبے کے 25 فیصد حصہ پر جنگلات بڑھانے کے لیے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3023: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بین الاقوامی میعار کے مطابق جنگلات کا رقبہ 25 فیصد ہونا چاہیے؟

(ب)صوبہ بھر میں یہ رقبہ کتنے فیصد ہے جبکہ پاکستان میں مجموعی طور پر یہ رقبہ سمٹ کر صرف 2 فیصد رہ گیاہے۔

(ج) کیا حکومت مندرجہ بالا جزو کی روشنی میں ہنگامی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ جنگلات کا رقبہ بڑھایا جاسکے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جی ہاں۔

(ب) صوبہ پنجاب میں جنگلات کا رقبہ 3.27٪ ہے۔ جبکہ اس وقت پاکستان میں جنگلات کا رقبہ 5.1٪ ہے۔

(ج) حکومت نے ملک میں جنگلات کا رقبہ بڑھانے کیلئے (Ten Billion Tree Tsunami Program (TBTTP) کا آغاز رواں مالی سال 20-2019 سے 23-2022 تک کر دیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 4 سالوں میں صوبہ بھر میں 466.463 ملین پودے لگائے جائیں گے۔ جس کی وجہ سے صوبہ بھر میں جنگلات کے رقبہ میں خاطر خواہ اضافہ ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2019)

صوبہ میں جھینگوں کی فارمنگ کیلئے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3259: محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت جھینگوں کی فارمنگ کے لئے پراسینگ زون کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) جھینگوں کے کاروبار میں اضافہ کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(ج) بجٹ20-2019 میں جھینگوں کی صنعت کو فروغ دینے کے لئے کتنا بجٹ رکھا گیا ہے اور کونسے منصوبے تشکیل دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی30 ستمبر2019 تاریخ ترسیل18 دسمبر2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جھینگا فارمنگ کے فروغ کے لئے پنجاب گورنمنٹ نے ایک ترقیاتی منصوبہ "Pilot Shrimp Farming Cluster Development Project" منظور کیا ہے جس میں 2 Processing units تجویز کئے گئے ہیں جو کہ Feasibility Study کے بعد مکمل کئے جائیں گے۔

(ب) جھینگا فارمنگ کے لئے زیرِ زمین نمکین پانی کی حامل زمین بہت موزوں ہوتی ہے۔ پنجاب کے بہت سے اضلاع میں جھینگا فارمنگ کے لئے موزوں زمین اور پانی موجود ہے۔

اس ضمن میں حکومت پنجاب نے جھینگا کے فروغ کے لئے ایک ترقیاتی منصوبہ منظور کیا ہے جس کا عنوان "Pilot Shrimp Farming Cluster Development Project" ہے۔

یہ منصوبہ 5 سال پر مشتمل ہے جس کے تحت صوبہ بھر میں کل2500 ایکڑ پر جھینگا پالنے کے لئے سبسڈی پروگرام تشکیل دیا گیا ہے۔

ایک فارمر 5 ایکڑ یا 10 ایکڑ تک جھینگا پالنے کی سبسڈی حاصل کر سکے گا۔ جھینگا فارمنگ کی سبسڈی 3 پی پی ٹی سے زائد نمکین کی حامل زمین اور پانی کے لئے دی جائے گی۔ یہ سبسڈی جھینگا کے سیڈ اور فیڈ پر دی جائے گی۔

اس منصوبہ کے تحت مظفر گڑھ میں نمکین پانی میں فارمنگ کے سلسلے میں ایک تحقیقاتی مرکز کا قیام بھی عمل میں لایا جارہا ہے۔

مزید براں جھینگا فارمنگ کی سپورٹ کے لئے جھینگا ہیچری، فیڈ مِل اور پراسیسنگ پلانٹ لگانے کا پروگرام بھی اسی منصوبہ کا حصہ ہیں۔

جھینگا فارمرز اور محکمہ ماہی پروری کے ٹیکنیکل سٹاف کی جھینگا فارمنگ کے لئے جدید ٹریننگ کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔

(ج) منصوبہ کی کل لاگت برائے پانچ سال 4147.025 ملین روپے ہے جس میں گورنمنٹ کا خرچہ 2647.025 ملین روپے اور پرائیویٹ فارمرز کا حصہ 1500.000 ملین روپے ہو گا۔

اس سال (20-2019) میں اس منصوبہ کے لئے 101.025 ملین روپے کی رقم مختص منظور کی گئی ہے۔ اور منصوبہ پر عمل درآمد شروع کر دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2020)</u>

صوبہ میں اگست 2018 سے تاحال پودے لگائے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*3263: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے ٹین بلین ٹری منصوبہ شروع کیا ہے اور ایک سال مکمل ہونے کے باوجود ٹین بلین ٹری منصوبہ میں کوئی بھی پودا نہ لگایا صرف موسمی پلاٹیشن کی جو کہ ہر سال کی جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبے کے تحت 5 سال کے دوران 10 ارب پودے لگانے کا ارادہ ہے۔

(ج) حکومت نے صوبہ بھر میں کتنے پودے لگانے کا ٹارگٹ دیا ہے 18 اگست 2018 سے اب تک ٹین بلین ٹری منصوبے کے تحت کون کون سی اقسام کے پودے لگائے گئے ہیں اوران کی نگہداشت کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) درست ہے کہ ٹین بلین ٹری منصوبہ شروع کیا گیا ہے جس میں شجر کاری کا کام جاری ہے اور اب تک 13 ملین کے قریب پودہ جات لگ چکے ہیں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ اس منصوبے کے تحت 5 سال کے دوران 10 ارب پودہ جات لگائے جائیں گے۔

(ج) حکومت نے اس سال (126.549 ملین) پودے لگانے کا ٹارگٹ دیا ہے جس میں اگست 2018 سے اب تک تقریباً (15.237 ملین) پودہ جات لگ چکے ہیں جن کی اقسام علاقائی مناسبت سے کی جاتی ہے جن میں شیشم، کیکر، ارجن جامن جنڈ، فرش، کیل، چیڑ وغیرہ شامل ہیں پودوں کی حفاظت تین سال تک ترقیاتی فنڈ سے اور بعد ازاں غیر ترقیاتی فنڈ سے کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2020)

لاہور: چڑیا گھر کے بڑے جانوروں کو سفاری زورائے ونڈ روڈ منتقل کرنے کی تجویز سے متعلقہ تفصیلات

*3319: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رائے ونڈ روڈ لاہور پر سفاری زو (Safari Zoo) بنا ہوا ہے؟

(ب)اس سفاری زو کی کل زمین کتنی ہے یہ کب اور کتنی مالیت سے بنایا گیا ۔
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مال روڈ لاہور پر قائم چڑیا گھر میں موجود جانوروں کی صحت پر رش اور ماحولیات کی تبدیلی کی وجہ سے برے اثرات پڑ رہے ہیں؟
(د) کیا حکومت چڑیا گھر مال روڈ لاہور سے بڑے جانوروں کو سفاری زو رائے ونڈ روڈ لاہور پر شفٹ کرنے اور چڑیا گھر کو اس کے نام کی مناسبت سے صرف خوبصورت اور مختلف اقسام کے پرندوں کے لیے مختص کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) جی ہاں۔بالکل درست ہے کہ رائے ونڈ روڈ پر Safari Zoo موجود ہے۔

(ب) سفاری زو 250 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔یہ پہلے محکمہ جنگلات کی ملکیت تھا بعدازاں یہ پارک 1996 میں محکمہ جنگلی حیات کو ٹرانسفر کیا گیا تھا اور اس پر اب تک 725.090 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔چڑیا گھر میں موجود جانوروں کی رہائشگاہیں اس طرح ڈیزائن کی گئی ہیں کہ وہ موسمیاتی تبدیلی اور شائقین کے رش کی صورت میں اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکیں۔

(د) نہیں اس طرح کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2020)

ہیڈ بلو کی پر 2500 ایکڑ پر محیط جنگل کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*3331: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی طرف سے کلین اینڈ گرین پاکستان پروگرام شروع کیا گیا اور چھانگا مانگا کی طرز پر ہیڈ بلو کی 2500 ایکڑ پر محیط جنگل کا منصوبہ بنایا گیا اور اس پر کروڑوں روپے خرچ کئے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہاں پر 30 ہزار پودے لگائے گئے جو کہ دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے گل سڑ گئے جن کی جگہ جڑی بوٹیوں ، جھاڑیوں اور سرکنڈوں نے لے لی اور یہ علاقہ جرائم پیشہ افراد کی آماجگاہ بن گیا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی عدم دلچسپی اور پودوں کی حفاظت کا بہتر انتظام نہ ہونے کی وجہ سے یہاں پر پہلے سے موجود درجنوں درخت بھی چوری کر لئے گئے ہیں یہاں پر موجود کام کرنے والے مالی اور بیلدار ابھی تک تنخواہوں سے محروم ہیں۔

(د) حکومت کی طرف سے لگائے جانے والے پودوں کی دیکھ بھال اور حفاظت کا انتظام کس محکمے کو دیا گیا تھا ان پودوں کی دیکھ بھال اور درختوں کی چوری میں ملوث افراد کے خلاف حکومت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔ نیز اس جنگل کی موجودہ صورت حال سے بھی آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)جی ہاں۔ حکومت کی طرف سے کلین اینڈ گرین پاکستان پروگرام کے تحت ہیڈ بلوکی میں 1500 ایکڑ پلانٹیشن کا آغاز برائے سال20-2019 تا 22-2021 کیا گیا ہے۔اور موجودہ مالی سال 20-2019میں 500 ایکڑ پر پلانٹیشن کی جائے گی جس کا کام ابھی جاری ہے جو کہ ماہ جون 2020 تک مکمل کیا جائے گا۔

(ب)یہ درست نہ ہے۔بلکہ ہیڈ بلوکی میں 15 ایکڑ پر 10890پودے دوران ماہ فروری 2019 لگائے گئے۔اور ان کی بہترین نشوونما جاری ہے۔

(ج)یہ درست نہ ہے کہ درخت چوری کر لئے گئے ہیں کیونکہ وہاں پر پہلے کوئی بھی درخت موجود نہ تھا بلکہ ہیڈ بلوکی پر نئی پلانٹیشن کی جا رہی ہے۔اور جو بھی مزدور وہاں کام کرتے ہیں ان کو تنخواہ Daily Wages کی بنیاد پر ادا کی جاتی ہے۔

(د)حکومت کی جانب سے لگائے جانے والے پودوں کی دیکھ بھال محکمہ جنگلات کے پاس ہے۔ محکمہ جنگلات درختوں کی چوری میں ملوث افراد کے خلاف فاریسٹ Act ترمیم شدہ 2010 کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔جس کے تحت مختلف جرمانے کیے جاتے ہیں اور عدالت کے ذریعے سزائیں دلوائیں جاتی ہیں۔چونکہ ہیڈ بلوکی پر پہلے کوئی پلانٹیشن نہ کی گئی ہے اس لیے یہاں پر درخت چوری کا کوئی نقصان نہ ہوا ہے بلکہ یہاں پر نئے پودا جات لگائے جا رہے ہیں جن کی مکمل دیکھ بھال اور نگرانی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4مارچ2020)

لاہور: چڑیا گھر میں جانوروں کی تعداد اوران کی خوراک و ادویات سے متعلقہ تفصیلات

*3398: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چڑیا گھر لاہور میں جانوروں کی کل تعداد کتنی ہے اس کی تفصیل بیان کریں؟

(ب) مذکورہ چڑیا گھر میں موسمی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جاتے ہیں کیا ان کی ویکسی نیشن بروقت کی جاتی ہے۔

(ج) چڑیا گھر لاہور میں تمام جانوروں کی خوراک / ادویات کا ریکارڈ چیک کرنے کا کیا طریق کار ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) سیر و تفریح پر آئے لوگوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے بارے میں بھی آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) لاہور چڑیا گھر میں 109 اقسام کے 1236 پرندے اور جانور موجود ہیں ان میں 39 اقسام کے ممالیہ جانور، 12 اقسام کے رینگنے والے جانور اور 58 اقسام کے پرندے ہیں

(ب) جانوروں کو سردی سے بچاؤ کے لیے پرالی کی Bedding دی جاتی ہے، پنجروں کو پلاسٹک شیٹ سے ڈھانپا جاتا ہے، راشن سکیل بڑھا دیا جاتا ہے ،خوراک میں خشک میوہ جات ، انڈے ، گڑ شامل کئے جاتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں پنجروں میں پنکھے، کولر مسٹ فین لگادیئے جاتے ہیں، برف کے بلاک رکھے جاتے ہیں ، جانوروں کی خوراک میں رس دار پھل شامل کئے جاتے ہیں، پنجروں میں، پانی کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے، پرندوں کو گرمی کے اثرات سے بچانے کے لیے پانی میں گلوکوز اور amino acid ملا کردیئے جاتے

ہیں۔موسمی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے vaccination کی جاتی ہے۔ویکسینیشن ہر تین ماہ کے بعد کی جاتی ہے۔جانوروں کی باقاعدگی سے Deworming کی جاتی ہے، خون اور فضلہ کے نمونے لے کر ٹیسٹ کئے جاتے ہیں جانوروں کے مدافعتی نظام کو بہتر بنانے کے لیے Supplementation دی جاتی ہے۔

(ج) خوراک کے حصول کے لیے متعلقہ ٹھیکیدار کو روزانہ کی بنیاد پر انڈنٹ دیا جاتا ہے۔ ٹھیکیدار جب راشن لے کر آتا ہے تو راشن کمیٹی چیک کرنے کے بعد وصول کرتی ہے اور ہیڈ کیپر کی سربراہی میں جانوروں تک خوراک کی ترسیل ممکن بنائی جاتی ہے۔وصول کئے جانے والے راشن کا اندراج راشن رجسٹر میں کیا جاتا ہے۔ادویات مارکیٹ سے خریدنے کے بعد سٹاک میں رکھی جاتی ہیں اور ان کا اندراج سٹاک رجسٹر میں کیا جاتا ہے اور ضرورت کے مطابق ویٹرنری سٹاف کو جاری کی جاتی ہے

(د) چڑیا گھر میں گیٹ سے حاصل ہونے والی آمدن چڑیا گھر اکاؤنٹ میں جمع کرائی جاتی ہے۔جانوروں کی خوراک / ادویات اور ملازمین کی تنخواہیں ودیگر اخراجات اسی اکاؤنٹ سے ادا کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4مارچ2020)

ضلع رحیم یار خان میں جنگلات کے رقبہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3411:سید عثمان محمود: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں جنگلات کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) گرین پاکستان سکیم کے تحت ضلع ہذا میں کتنے نئے درخت / پودے لگائے گئے ہیں نیز ضلع ھذا کے جنگلات کے رقبہ میں اضافہ کے لئے حکومت کیا اقدام اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) لال سوہانرا نیشنل پارک سرکل ،بہاولپور کے ضلع رحیم یار خان فاریسٹ ڈویژن میں جنگلات کے رقبہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	قسم	جنگل رقبہ
1	کمپیکٹ پلانٹیشن	28547.50 ایکڑ
2	سٹرکات کنارے جنگل	615.80 کلو میٹر
3	انہار کنارے جنگل	2385.15 میل

(ب) ضلع رحیم یار خان میں گرین پاکستان سکیم کے تحت 0.402 ملین پودے لگائے جائیں گے۔مزید دوران سال 20-2019 میں رحیم یارخان فاریسٹ ڈویژن میں جنگلات کو بڑھانے کے لیے ضلع بھر کی انہار اور Compact پلانٹیشن میں Ten Billion Tree Tsunami Programme کے تحت 2.2 34 ملین پودے نئی شجرکاری لگائے جانے کا پروگرام ہے جس میں سے اب تک 0.02 ملین پودے لگائے جاچکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

ضلع راجن پور: محکمہ جنگلات کے ملازمین کی تعداد اور شجرکاری مہم کے تحت لگائے گئے پودوں سے متعلقہ تفصیلات

*3442: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ جنگلات کا کتنا سٹاف کام کر رہا ہے ان کے عہدہ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ب) مذکورہ ضلع میں اب تک شجرکاری مہم کے تحت کتنے پودے کس کس قسم کے کہاں کہاں پر لگائے گئے۔

(ج) اس ضلع میں پودوں کی دیکھ بھال کے لئے کتنا سٹاف کہاں کہاں پر کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ جنگلات کے سٹاف کی عہدے کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام عہدہ	سکیل	تعداد	خالی پوسٹ	نمبر شمار	نام عہدہ	سکیل	تعداد	خالی پوسٹ
1	مہتمم جنگلات راجن پور	18	01	10	9	فاریسٹ گارڈ	09	69	16
2	نائب مہتمم جنگلات راجن پور	70	01	0	10	ٹریکٹر ڈرائیور	05	06	04
3	رینج فاریسٹ آفیسرز	16	02	1	11	جیپ ڈرائیور	05	01	0
4	اسسٹنٹ	16	01	0	12	بلڈوزر ڈرائیور	05	01	01

5	سینئر کلرک	14	01	0	13	ٹیوب ویل آپریٹر	02	12	06
6	جونئیر کلرک	11	07	0	14	مکینک	05	01	0
7	فاریسٹر	11	18	10	15	نائب قاصد	01	06	0
8	چوکیدار	10	05	02	16				

(ب)ضلع راجن پور میں مختلف محکمہ جات نے مون سون شجرکاری مہم 2019 میں تعدادی 258419 مختلف اقسام کے پودے اپنے دفاتر، پلے گراؤنڈ ،سکول ،کالجزاور ہسپتال وغیرہ میں لگائے ہیں پودوں کی دیکھ بھال کے لیے ہر محکمہ نے اپنے اہلکار تعینات کر رکھے ہیں اور پلانٹیشن کی دیکھ بھال کی ذمہ داری متعلقہ محکمہ جات کے سپرد ہے۔جبکہ محکمہ جنگلات راجن پور نے سرکاری اراضی پر رکھ کوٹلہ حسن جامڑہ میں 50 ایکڑ رقبہ پررکھ مٹھن کوٹ میں 209 ایکڑ رقبہ پر، رکھ بیٹ سوئنترہ میں 50 ایکڑ رقبہ پر ،رکھ ڈائمہ میں75 ایکڑ رقبہ ، رکھ لنڈہ ابراہیم میں13 ایکڑ اوررکھ نور پور غربی میں 30 ایکڑ رقبہ پر شیشم ، کیکر،بیری ،ارجن، پلکن ، سکھ چین، نیم،بکائین وغیرہ کے تقریباً 226512 پودے شجرکاری کیے ہیں۔

(ج)ضلع راجن پور میں محکمہ جنگلات کے تعدادی 8 فاریسٹر اور 53 فاریسٹ گارڈپلانٹیشن کی دیکھ بھال کے لیے تعینات ہیں۔یہ عملہ فیلڈ کمپیکٹ پلانٹیشن ،روڈ سائیڈ پلانٹیش اور کینال سائیڈ پلانٹیشن پر اپنی سرکاری ڈیوٹی سر انجام دے رہا ہے۔پلانٹیشن کی دیکھ بھال کے لیے فاریسٹرBS-11 کی تعدادی 10 پوسٹ خالی ہیں اور فاریسٹ گارڈBS-9 کی 16 پوسٹ خالی ہیں۔جس کے لیے دونوں پوسٹ ہائے پر تعیناتی مطلوب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب12مارچ2020)

صوبہ میں کیج فارمنگ کے فروغ کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3494: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ماہی پروری کیج فارمنگ کے فروغ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(ب) کیج فارمنگ کے لئے محکمہ کے پاس کتنا بجٹ ہے اور کیا کیج فارمنگ کے لئے کوئی پانچ سالہ منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 6 جنو2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) اس سلسلہ میں ایک میگا پراجیکٹ "کیج فش کلچر کلسٹر ڈویلپمنٹ پراجیکٹ" چل رہا ہے جس کے تحت محکمہ ماہی پروری پنجاب کا اگلے 5 سال میں صوبہ بھر کے مختلف موزوں پانیوں میں 5000 کیج لگانے کا منصوبہ ہے جو کہ سبسڈی پروگرام کے تحت لگائے جائیں گے جس میں کل تخمینے کا 80% حصہ گورنمنٹ سپورٹ کرے گی۔ جبکہ 20% فارمر خرچ کریں گے۔ ایک فارمر 10 یا 20 کیج کے لئے درخواست دے سکتا ہے۔ محکمانہ کل تخمینہ فی کیج مبلغ تین لاکھ (-/300,000) روپے ہے۔

(ب) ٹوٹل پانچ سال میں 1200 ملین روپے بطور گورنمنٹ شیئر خرچ ہو گا جبکہ امسال 2019-20 کے دوران گورنمنٹ کی طرف سے مبلغ 120 ملین روپے خرچ ہوں گے اور بقیہ 1080 ملین روپے اگلے چار سال میں خرچ کئے جائیں گے اور یہ پانچ سال کا منصوبہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

صوبہ میں ماہی پروری کے فروغ کے لیے موبائل لیبارٹریز کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3514: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر میں ماہی پروری کو فروغ دینے کے لئے موبائل لیبارٹریاں قائم کرنے کا منصوبہ حکومت کے زیر غور ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اس منصوبہ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) یہ موبائل لیبارٹریز کب تک قائم ہوں گی اوران لیبارٹریز میں مچھلیوں کی کتنی اور کون کون سی بیماریوں کی تشخیص ہو گی۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جی ہاں پنجاب میں ماہی پروری کے فروغ کے لئے ایک میگا پراجیکٹ "کیج فش کلچر کلسٹر ڈویلپمنٹ پراجیکٹ" شروع کیا گیا ہے جس میں فش ہیلتھ کے لئے موبائل لیبارٹریاں قائم کرنے کا منصوبہ موجود ہے۔

(ب) اس سلسلہ میں آٹھ موبائل لیبارٹریاں بنائی جائیں گی جو کہ ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر پر کام کریں گی تا کہ محکمہ فش فارمرز کو موقع پر سروسز مہیا کرے۔ جس کا تخمینہ تقریباً 274 ملین روپے ہے اور پراجیکٹ کی مدت پانچ سال ہے۔

(ج) مندرجہ بالا پراجیکٹ پر کام شروع ہو چکا ہے اور امید ہے کہ 2020-21 کے آخر تک اپنی خدمات فراہم کرنا شروع کر دیں گے اور مچھلی کو لاحق ہونے والی تمام بیکٹیریل بیماریوں کی تشخیص و علاج کی سہولت میسر ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

محکمہ جنگلات کو جدید کمپیوٹرائزڈ نظام سے منسلک کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3577: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ فاریسٹ ایکٹ 1927 آج بھی مستعمل ہے؟

(ب) کیا محکمہ جنگلات کا سارانظام آج بھی مینول ہے۔

(ج) کیا محکمہ جنگلات میں اصلاحات ممکن ہیں اور نظام کو جدید کمپیوٹرائزڈ نظام میں تبدیل کیا جاسکتا ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی18نومبر 2019 تاریخ ترسیل14 جنوری2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)فاریسٹ ایکٹ 1927ترمیم شدہ 2010،2016کے تحت محکمہ جنگلات کا انتظام چلایا جا رہا ہے۔

(ب).جی نہیں! محکمہ جنگلات میں شجر کاری کیلئےEarth Work(زمین کی تیاری) اور گڑھا جات بنانے کیلئے ٹریکٹر اور Augur مشین استعمال کی جا رہی ہیں۔اسی طرح سڑکات کے کنارے پلانٹیشن کو پانی لگانے کیلئےwater boozerاستعمال ہو رہے ہیں۔اس کے علاوہ فاریسٹ باؤنڈریز کی نشاندہی کرنے کیلئے جدیدGPSکا استعمال کیا جا رہاہے۔اور GISلیب کے تحت Digital Mappingکی جارہی ہے۔مزید محکمہ Monitoring and Evaluationکو بہتر طریقے سے کرنے کیلئے Drone Footageکا استعمال کر رہا ہے۔ تا کہ جنگلات کی کامیابی کا تناسب درست معلوم کیا جا سکے۔آئندہ محکمہ جنگلات درختوں کی Geo taggingکا بھی ارادہ رکھتا ہے۔

(ج).جی ہاں اصلاحات ممکن ہیں۔اگر مناسب بجٹ برائے خرید جدید مشینری ، IT itemsاور سٹاف کی Capacity Buildingکیلئے فراہم کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 12مارچ2020)

صوبہ بھر میں جانوروں کے شکار کی اجازت سے متعلقہ تفصیلات

*3603: محترمہ مہوش سلطانہ: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)جنگلات صوبہ بھر میں کن کن جانوروں کے شکار کی اجازت دی جاتی ہے؟

(ب)چکوال میں کتنے عرصہ بعد شکار کی اجازت دی جاتی ہے۔

(ج)کیا تحصیل چوآسیدن شاہ میں ہر سال شکار کی اجازت دی جاتی ہے۔

(د)شکار کرنے والے شکاری حضرات کو کن شرائط پر اجازت دی جاتی ہے۔

(ہ)کیا ان سے کوئی فیس وصولی کی جاتی ہے۔

(و)جن جانوروں اور پرندوں کے شکار کی اجازت دی جاتی ہے اس کی نسل بڑھانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 21نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20جنوری 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) صوبہ بھر میں وائلڈ لائف ایکٹ کے مطابق جدول ایک کے تحت آنیوالے جانوروں اور پرندوں کے شکار کی اجازت ہوتی ہے۔

(ب) چکوال کی مختلف تحصیلوں کو مرحلہ وار شکار سیزن میں تیتر کے شکار کیلئے کھولا اور بند کیا جاتا ہے۔

(ج) تحصیل چوآ سیدن شاہ کو ہر سال تیتر کے شکار کیلئے نہیں کھولا جاتا۔

(د) شکاری حضرات کو وائلڈلائف ایکٹ کے مطابق شوٹنگ لائسنس رکھنے پر شکار کی اجازت ہوتی ہے۔

(ہ) جی ہاں ان سے شوٹنگ لائسنس کی فیس کی مد میں مبلغ -/2000روپے علاوہ ٹیکس وصول کئے جاتے ہیں۔

(و) جن جانوروں اور پرندوں کے شکار کی اجازت دی جاتی ہے انکی افزائش نسل کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے جاتے ہیں۔

1۔پروٹیکشن فورس کا قیام ،2۔چیک پوسٹس کا قیام ،3۔وائلڈلائف واچرز کا گشت، 4۔ تحصیل کو ایک سال کھولا اور اگلے سال شکار کیلئے بند کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

صوبہ بھر میں فش ہیچریز فارم پر آنے والی لاگت اور آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*3743:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر جنگلات جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں صرف 19 فش ہیچریز فارم ہیں کیا حکومت صوبہ بھر میں مزید نئے فش ہیچرز فارم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب) 19 فش ہیچریز فارم پر کتنی لاگت سالانہ آئی ہے اور ان سے سالانہ آمدن کتنی ہوتی ہے ان کی تفصیل بتائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فش ہیچریز فارم سے پونگ کی سالانہ پیداوار 2 کروڑ 3 لاکھ ہے اس سے حکومت کو کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے مکمل تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 2 فروری 2020 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جی ہاں۔صوبہ بھر میں اس وقت اُنیس بڑی فش ہیچریز کام کر رہی ہیں۔
مزید یہ کہ دو نئی ہیچریز (مظفر گڑھ اور فاضل پور) میں تکمیل کے مراحل میں ہیں جہاں جلد ہی بچہ مچھلی کی پیداوار شروع ہو جائے گی۔
مزید برآں ایک نئے ترقیاتی منصوبہ "Establishment of Fish Seed Hatchery and Creation of Research Facility at Bhaseen Lahore" کے تحت فش ِ ہیچری بھسین پر کام شروع کر دیا گیا ہے نیز ایک اور ترقیاتی منصوبہ "Enhancement of Fish Seed Production Capacity of Five Hatcheries in Punjab" کے تحت میاں چنوں، بہاولپور، فیصل آباد اور گوجرانوالہ میں ہیچریز کے ساتھ تلاپیہ ہیچری کی اضافی سہولیات تعمیر کی جا رہی ہیں۔جس سے صوبہ بھر میں تلاپیہ فش ِ کی پیداواری صلاحیت میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔بیان کیے گئے منصوبہ جات کی تکمیل سے صوبہ بھر کے پرائیویٹ فش فارمرز کی تکنیکی معاونت کے ذریعے استطاعت کار کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔

(ب)یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ محکمہ کی ِفش ہیچری کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1۔فارمرز کو بروقت رعائتی نرخوں پر معیاری بچہ مچھلی مہیا کرنا۔

2۔قدرتی پانیوں میں بچہ مچھلی کی سٹاکنگ کرنا تاکہ قدرتی پانیوں سے پیداوار کو برقرار رکھا جا سکے۔

3۔فش بریڈنگ /ریئرنگ کی نئی تکنیک پر مہارت اور تربیت یافتہ افرادی قوت مہیا کرنا۔

4۔صوبہ بھر کی اُنیس فشِ ہیچریز سے سالانہ تقریباً تین کروڑ سے زائد ڈائریکٹ آمدن ہوتی ہے جبکہ قدرتی پانیوں میں بچہ مچھلی ڈالنے کے بعد ان کو لیز کرنے کے بعد اوسطاً 22 کروڑ سے زائد سالانہ آمدن ہوتی ہے جبکہ اِن فشِ ہیچریز فارمز پر سالانہ انیس کروڑ سے زائد لاگت آتی ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ محکمہ فِشریز کا مقصد صرِف آمدن کا حصول نہیں ہے۔اس کے علاوہ ایک اور مقصد صحت مند پونگ مچھلی کی ارزاں نرخوں پر فشِ فارمرز کو فراہمی بھی یقینی بنانا ہے۔

(ج)جی نہیں۔صوبہ بھر کے اُنیس فشِ ہیچریز کی پیداواری صلاحیت آٹھ کروڑ چالیس لاکھ سے زائد بچہ مچھلی پیدا کرنا ہے جو کہ مجموعی طور پر پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر کے پانیوں میں زخیرہ کی جاتی ہے۔جس سے حکومت کو درج ذیل خاطر خواہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

ا۔ اعلیٰ نسل کے پونگ مچھلی کی ارزاں نرخوں پر پرائیویٹ فشِ فارمرز کو سپلائی سے نہ صرف صوبہ بھر میں ماہی پروری کے کاروبار کو فروغ ملتاہے بلکہ صوبہ کی غذائی ضروریات پوری کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

۲۔ عوام الناس کو اعلیٰ خصوصیات کی حامل پروٹین کی فراہمی میں مدد ملتی ہے۔

۳۔ ملک میں مچھلی کے کاروبار سے منسلک انڈسٹری کو بروئے کار لاکر ملازمت کے خاطر خواہ مواقع پیدا کیے جاتے ہیں جس سے بیروزگاری کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

۴۔ محکمہ فِشریز صوبہ میں بنجر زمینوں کو بروئے کار لانے میں اہم کردار ادا کررہا ہے اور ایسی زمینوں کے مالک افراد کا متبادل ذریعہ آمدن کا باعث بھی ہے۔

۵۔ اس عمل سے مستقل ترقیاتی اہداف کے حوالے سے غربت کے خاتمے اور ملک میں غذائی کمی کے شکار بچوں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنا شامل ہے۔

۶۔ پبلک سیکٹر میں قدرتی پانیوں میں بچہ مچھلی سٹاک کر کے ان کی پیداواری صلاحیت کو برقرار رکھنے میں مدد دینا بھی شامل ہے۔

۷۔ ہر صوبہ میں پیدا ہونے والی مچھلی کا کچھ حصہ بیرون ملک برآمد ہو رہا ہے۔جو ملکی زرِ مبادلہ میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

ضلع ساہیوال: محکمہ جنگلات کے افسران واہلکاران کی تعداد اور جنگلات پر مشتمل رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*3747: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ ہے اس کے دفتر کہاں واقع ہے اور یہ دفتر کتنا رقبہ پر مشتمل ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) محکمہ جنگلات ساہیوال میں کتنے افسران وملازمین کام کر رہے ہیں ان کی عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل بتائیں نیز محکمہ کے کتنے رقبہ پر جنگلات ہے اور کتنا رقبہ خالی ہے یا لیز پر دیا گیا ہے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) سال 19-2018 اور 20-2019 میں ضلع ساہیوال میں کتنے پودے نہر کنارے اور سڑکوں پر لگائے گئے ان پر کتنی لاگت آئی مکمل تفصیل بتائیں نیز محکمہ نے سرکاری لکڑی چوری کرنے والوں کے خلاف آج تک کیا کارروائی عمل میں لائی ہے مکمل تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 2 فروری 2020 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف)ساہیوال فاریسٹ ڈویژن صرف تحصیل ساہیوال پر مشتمل ہے جس میں جنگلات، انہار 301 میل اور سڑکات 109 کلومیٹر (linner plantation)پر محیط ہے جس کے مالکانہ حقوق بالترتیب محکمہ نہر اور ہائی وے کے پاس ہیں۔ محکمہ جنگلات ساہیوال کا دفتر فاریسٹ کالونی ساہیوال نزد جونیئر ماڈل گر لز ہائی سکول نمبر 01ساہیوال واقع ہے اس کا کل رقبہ دو کنال پر محیط ہے۔

(ب)ضلع ساہیوال (تحصیل ساہیوال) میں محکمہ جنگلات کے دو دفاتر ہیں جن میں ایک ڈی۔ایف۔او ساہیوال اور دوسرا رینج فاریسٹ آفیسر ساہیوال کا ہے۔ڈی۔ایف۔او ساہیوال کے دفتر میں ان سمیت کل17 ملازمین ہیں جبکہ رینج فاریسٹ آفیسر ساہیوال کے دفتر ان کے سمیت کل 03ملازمین موجود ہیں۔تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii۔ محکمہ جنگلات ساہیوال فاریسٹ ڈویژن (ساہیوال تحصیل) 301 کلومیٹر انہار جبکہ 109 کلومیٹر سڑکات پر مشتمل ہے۔ ضلع ساہیوال (تحصیل ساہیوال) میں کوئی Compactجنگل نہ ہے لہذا کوئی بھی رقبہ مقبوضہ محکمہ جنگلات نہ ہے جو کہ خالی ہو اور لیز پر دیا گیا ہو جبکہ انہار کا رقبہ مقبوضہ محکمہ انہار اور ہائی وے کا رقبہ مقبوضہ محکمہ ہائی وے ہے جس کی بابت متعلقہ محکمہ وضاحت کر سکتا ہے۔

(ج)i۔سال2018-19میں 20ایونیو میل شجر کاری بر لب ساہیوال۔پاکپتن روڈ کی گئی اور تعدادی دس ہزار(10,000)پودے لگائے گئ اور ان پر بیس لاکھ روپے (-Rs.20,00000/)کی لاگت آئی۔سال 2019-20میں ساہیوال تحصیل میں انہار کے کنارے 590ایونیو میل پر شجرکاری "ٹین بلین سونامی پروگرام" سکیم کے تحت

-/4,91,470 پودہ جات لگانے ہیں جس کا کام زیر تکیل ہے جو کہ جون 2020 میں مکمل ہونا ہے جس پر کل خرچ کا تخمینہ مبلغ -/3,64,24,830 روپے ہے۔

ii۔ محکمہ جنگلات ساہیوال (تحصیل ساہیوال) سے دوران سال 19-2018 اور 20-2019 تعدادی 975 درختاں ناجائز چوری ہوئے جس پر فاریسٹ ایکٹ 1927 ترمیم شدہ کے تحت ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تعدادی 418 فاریسٹ کیس ہائے جاری کئے جن میں سے تعدادی 113 کیس ہائے کا جرمانہ مع قیمت مال وصول کر کے سرکاری خزانے میں جمع کروایا، تعدادی 825 کیس ہائے کو چالان عدالت کیا، تعدادی 12 کیس ہائے پر پولیس میں مقدمات درج کروائے جبکہ تعدادی 25 کیس ہائے پر کارروائی نہ کرنے کی پاداش میں متعلقہ ملازمین کے خلاف ریکوریز عائد کیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

ضلع راولپنڈی: تحصیل گوجرخان میں محکمہ جنگلات کے ملکیتی رقبہ اوراس پر شجرکاری سے متعلقہ تفصیلات

*3753: جناب جاوید کوثر: کیا وزیر جنگلات جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی میں محکمہ جنگلات کا کل کتنا رقبہ محکمہ کی ملکیت ہے؟

(ب) 19-2018 اور 20-2019 میں اس رقبہ پر کتنی شجرکاری کی گئی ہے اور آئندہ کتنے رقبہ پر شجرکاری کی جائے گی۔

(ج) اس تحصیل میں جنگلات کی حفاظت کے لیے کتنے ملازمین ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی میں محکمہ جنگلات کے پاس رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1) بہگام فاریسٹ 5484 ایکڑ

2) بندہ سول رکھ 243 ایکڑ

ٹوٹل 5727 ایکڑ

(ب) تفصیل بابت شجرکاری مندرجہ ذیل ہے۔

سال	نام	جنگل شجرکاری
2018-19	بہگام جنگل	200 ایکڑ

(ج) گوجر خان رینج میں جنگلات کی حفاظت کیلئے ملازمین او ر اسامیاں کی تفصیل درج ذ یل ہیں۔

نمبر شمار	نام آسامی	Sanctioned	Affective	Vacant
1	بلاک آفیسر	07	05	02
2	فاریسٹ گارڈ	25	19	06

(تاریخ وصولی جواب 12مارچ2020)

ضلع جھنگ صدر میں مالی سال 19-2018 کے دوران شجرکاری کی مد میں مختص کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*3836: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ محکمہ جنگلات کو مالی سال 19-2018 کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے ؟

(ب)ان فنڈز سے کتنی رقم شجرکاری پر خرچ کی گئی ہے۔
(ج)اس شجرکاری کے تحت اس ضلع میں کس کس روڈ، جگہ، پارک اور نہر پر کون سے درخت لگائے گئے اور مزید کتنے درخت لگانے کا ارادہ ہے۔
(د) شجرکاری مہم کے تحت کیا حکومت اس ضلع میں پھل دار اور پھول دار پودے اور درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔
(ہ)اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔
(و)اس ضلع میں محکمہ کے پاس کون کون سی مشینری اور گاڑیاں ہیں۔

(تاریخ وصولی12 دسمبر2019 تاریخ ترسیل14 فروری2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری
(الف)ضلع جھنگ محکمہ جنگلات کو مالی سال 19-2018 کے دوران شجرکاری کے لئے درج ذیل فنڈز فراہم کیے گئے
1۔ترقیاتی -/15123378
2۔غیر ترقیاتی -/3094000
(ب)1۔ترقیاتی کام کے سلسلہ میں 15123378 روپے شجرکاری کے سلسلہ میں خرچ ہوئے ہیں۔
2۔غیر ترقیاتی کام کے سلسلہ میں 3094000 روپے شجر کاری کے سلسلہ میں خرچ ہوئے ہیں۔
(ج)شورکوٹ پلانٹیشن ، چک جلال دین، بیلا منگینی میں شیشم ،سرس ،سفیدہ ،کیکر وغیرہ اور جامعہ چوک ٹوبہ روڈ سٹی ایریا میں پیلکن،سوہانجنا، کچنار، سکھ چین لگائے گئے تھے اور

مزید دوران سال 20-2019 میں -/2500000 پودے جات لگانے کا ٹارگٹ ملا ہے اس کے مطابق شجر کاری کا ارادہ ہے۔

(د) جی ہاں۔

(ہ) جھنگ فاریسٹ ڈویژن میں 158 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(و) ضلع جھنگ میں 3 عدد گاڑیاں اور 5 عدد ٹریکٹر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

رحیم یار خان: سرکاری فش فارمز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3860: جناب ممتاز علی: کیا وزیر جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کا دفتر ضلع رحیم یار خان میں کس جگہ واقع ہے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ کے دفتر میں موجود عملہ کے نام، عہدہ جات، تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں کتنے سرکاری فش فارم کہاں کہاں ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ ماہی پروری کا دفتر ضلع رحیم یار خان میں واقع A-26 عقب ٹرسٹ کالونی، نزد جامعتہ الناصر، رحیم یار خان میں ہے۔

(ب)

نمبر شمار	نام عملہ	عہدہ	تعلیمی قابلیت	ڈومیسائل
1	محمد ارشد	اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز	بی ایس سی	ضلع رحیم یار خان

2	امیر نواز	اسسٹنٹ وارڈن فشریز	ایم ایس سی	ایضاً
3	ثمن عیاض	اسسٹنٹ وارڈن فشریز	ایم ایس سی	ایضاً
4	اللہ بخش	فشریز سپروائزر	میٹرک	ایضاً
5	محمد کاشف رضوان	سینئر کلرک	ایف اے	ایضاً
6	غلام مصطفیٰ	ڈرائیور	میٹرک	ایضاً
7	محمد اشرف	نائب قاصد	میٹرک	ایضاً
8	ندیم احمد	چوکیدار	بی اے	ایضاً
9	جعفر امین	فشریز واچر	ایف اے	ایضاً
10	مختیار احمد	فشریز واچر	مڈل	ایضاً
11	محمد عابد	فشریز واچر	میٹرک	ایضاً
12	نصر اللہ	فشریز واچر	میٹرک	ایضاً
13	محمد جاوید	فشریز واچر	میٹرک	ایضاً
14	ارشاد احمد	فشریز واچر	میٹرک	ایضاً
15	محمد کاشف	فشریز واچر	ایف اے	ایضاً
16	محمد ارشد	فشریز واچر	مڈل	ایضاً
17	عدنان احمد	فشریز واچر	مڈل	ایضاً

(ج) ضلع رحیم یار خان میں کوئی سرکاری فش فارم نہ ہے۔ البتہ ایک نرسری یونٹ اور ایک فش ہیچری موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

بہاولپور میں محکمہ جنگلات کے غیر آباد رقبہ، خالی اسامیوں اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

* 3901: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا کہاں کہاں ہے؟

(ب) کتنا رقبہ بنجر، غیر آباد ہے کتنے رقبہ پر درخت لگائے گئے ہیں۔

(ج) محکمہ جنگلات کو مالی سال 20-2019 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے اس بجٹ میں سے کتنا خرچ ہوا ہے۔

(د) اس ضلع میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) اس ضلع میں کتنی لکڑی 2017، 2018 اور 2019 میں فروخت کی گئی تھی کتنی سوختہ لکڑی کہاں کہاں پڑی ہوئی ہے۔

(و) کتنے رقبہ پر شکار گاہ ہے اور کون کون سی گاڑیاں محکمہ کے پاس ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) بہاول پور فاریسٹ ڈویژن میں درج ذیل رقبہ پر جنگلات واقع ہیں۔

کینال سائیڈ	روڈ سائیڈ	Compact
951.25 میل	287 میل	1839.95 ایکڑ

(ب) جانو والا رقبہ 10,000 .00 ایکڑ صحرائی ایریا ہونے کی وجہ سے بنجر اور غیر آباد ہے۔ جبکہ 1839.95 ایکڑ Compact ایریا پر جنگل، 951.25 میل انہار اور 287 میل روڈ سائیڈ پر درختان لگائے ہیں۔

(ج)

بجٹ سب سائیڈ	بجٹ Allocated (Rs. Millions)	بجٹ Utilized (Rs. Millions)
ڈویلپمنٹ	45.61	11.099

نان ڈویلپمنٹ	40.61	28.44
ٹوٹل	86.05	39.54

(د) بہاولپور فاریسٹ ڈویژن میں ملازمین کی تعداد حسب ذیل ہے۔

کل تعداد	موجودہ تعداد	خالی اسامیاں
110	92	18

(ہ)

سال 2017	1430 درخت	23,151,949 روپے
سال 2018	1175 درخت	19,609,202 روپے
سال 2019	133 درخت اور 33 لاگ	2,676,886 روپے

مختلف انہار ، ذخیرہ جات اور روڈ پر خشک درختان موجود ہیں۔

(و)دفتر ہذا کے زیر سایہ کوئی شکار گاہ نہیں ہے۔اور محکمہ کہ پاس ایک گاڑی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12مارچ 2020)

بہاولپور: لال سوہانرا نیشنل پارک کے رقبہ، ملازمین اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3902: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لال سوہانرا نیشنل پارک بہاولپور کتنے رقبہ پر قائم ہے؟

(ب)ان میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ج)اس پارک کا مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کا بجٹ مد وائز کتنا ہے۔

(د)اس پارک میں کون کون سے جانور اور پرندے رکھے گئے ہیں۔

(ہ)اس پارک میں شکار گاہ کتنے رقبہ پر قائم ہے۔

(و)اس میں کتنے اور کون کون سی نسل کے ہرن ہیں ہرنوں کے پارک کا رقبہ کتنا ہے یہاں پر کتنے ہرن اس وقت ہیں اوران کی افزائش نسل کا کیا انتظام ہے۔

(ز)اس پارک میں کون کون سی سہولیات حکومت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 23دسمبر2019 تاریخ ترسیل 21فروری2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)لال سوہانرا نیشنل پارک بہاولپور 162579.80ایکڑ پر قائم ہے۔

(ب)لال سوہانرا نیشنل پارک فاریسٹ ڈویژن بہاولپور میں کل122 ملازمین کی منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے اس وقت کل 87 ملازمین کام کر رہے ہیں۔سب ڈویژن اور تین رینج ہائے اپنے فرائض منصبی سر انجام دے رہے ہیں۔ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تعداد ملازمین 22

کل تعداد ملازمین 87

(ج)لال سوہانرا نیشنل پارک بہاولپور میں سال2018-19اور 2019-20بجٹ کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	مالی سال	غیر ترقیاتی فنڈ	ترقیاتی فنڈ	کل فنڈ
1	2018-19	82683380	10367866	93051246
2	2019-20	40971123	28463372	69434495

(د)لال سوہانرا نیشنل پارک بہاولپور میں مختلف جانور اور پرندے افزائش پا رہے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)لال سوہانرا نیشنل پارک بہاولپور میں شکار گاہ کے لیے مخصوص رقبہ مختص نہ ہے بلکہ شکار کرنے پر سخت پابندی ہے۔

(و)لال سوہانرا نیشنل پارک بہاولپور میں مختلف نسل کے ہرن موجود ہیں۔انکی افزائش کے لیے انہیں قدرتی ماحول فراہم کیا گیا ہے۔دیگر سہولیات میں صاف ماحول ، تازہ پانی ، سایہ ، اچھی خوراک اور ضروری ادوایات فراہم کی جاتی ہیں۔تفصیل قسم اور تعداد حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	مقام	رقبہ	قسم ہرن	تعداد
1	جنگلہ آر۔ڈی 65	6.50ایکڑ	Black Buck	120عدد
2	جنگلہ آر۔ڈی۔25	28.00ایکڑ	Black Buck	316عدد
3	چلڈرن پارک	3.80ایکڑ	Chinkara & Spotted Deer	85عدد
	کل رقبہ	38.30 ایکڑ	کل تعداد	521 عدد

(ز)لال سوہانرا نیشنل پارک بہاولپور میں عوام کے دلچسپی بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں مزید اقدامات عمل میں لائے جائیں۔عملہ کی کمی اور مزید فنڈز کی دستیابی سے یہاں پر موجود جانوران/پرندگان مزید پرورش پا سکتے ہیں اس کے علاوہ پارک میں جانوروں کی افزائش کے لیے تربیت یافتہ عملہ ضروری ہے جس سے جانوروں کی بیماریا ں کم ہونگی اور وہ مزید افزائش نسل کر سکیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 12مارچ 2020)

لاہور: فیکس نامی درخت کی کٹائی سے متعلقہ تفصیلات

*3956: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں فیکس (Ficus) نامی درخت کی بے دریغ کٹائی کر دی جاتی ہے جس سے لاہور کے سبزہ میں کمی آتی ہے؟

(ب) کیا یہ ممکن ہے کہ پودوں کی کٹائی پر پابندی لگائی جائے۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 24 فروری 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) لاہور شہر میں سڑکات کے کنارے لگے پودہ جات کی نگرانی محکمہ PHA کے زیر انتظام ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں محکمہ PHA سے معلومات لی جاسکتی ہیں۔

(ب) جی ہاں۔ گورنمنٹ اس سلسلے میں قانون سازی کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

رحیم یار خان: محکمہ جنگلات کے خالی رقبہ اور جنگلات لگے رقبہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4376: سید عثمان محمود: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر جنگل ہے اور کتنا رقبہ خالی پڑا ہوا ہے۔

(ج) کتنے رقبہ پر کن کن لوگوں نے کب سے قبضہ کر رکھا ہے۔

(د) موجودہ حکومت نے جنگلات میں اضافہ کے لیے کیا اقدامات اٹھائے اور کتنے رقبہ پر نئے درخت لگائے نیز کتنا رقبہ قبضہ مافیہ سے واگزار کروایا تفصیل سے بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 11 مئی 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) لال سوہانرا نیشنل پارک سرکل ،بہاولپور کے ضلع رحیم یار خان فاریسٹ ڈویژن میں جنگلات کے رقبہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	قسم جنگل	رقبہ
کمپیکٹ پلانٹیشن		
1	عباسیہ	6749 Ac
2	عباسیہ توسعی ایریا	3410 Ac
3	ولہار	6432 Ac
4	قاسم والا	5763 Ac
5	1Lعباسیہ	8400 Ac
6	LL/1L	5212 AC
7	لیاقت پور سیل ڈپو	11 Ac
ٹوٹل کمپیکٹ پلانٹیشن		34177 Ac
1	سڑکات کنارے جنگل	682 کلو میٹر
2	انہار کنارے جنگل	1935.97 ایونیو میل

(ب)ضلع رحیم یار خان میں جنگلات کا کل رقبہ 34177 ایکڑ ہے۔رقبہ ہذا کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. 12845 ایکڑ پر فصل / جنگلات ہے
2. 14499 ایکڑ رقبہ خالی ہے

3. 6822 ایکڑ رقبہ پر قابضین قابض ہیں

4. 11 ایکڑ لیاقت پور سیل ڈپو ہے

(ج)ضلع رحیم یارخان کے جنگلات کے رقبہ پر قابضین قابض ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام قابض	نام جنگل	سال	کل رقبہ
پاک آرمی	1L/Abbasia	2005	165 Ac
		2006	4233 Ac
		2007	106 Ac
		2008	100 Ac
		2009	72 Ac
		2009	208 Ac
		2010	25 Ac
		2010	108 Ac
		2011	08 Ac
		2008	200 Ac
		2011	119 Ac
		2019	341 Ac
		ٹوٹل	5658 Ac
چولستان رینجر	1L / Abbasia	2008	275 Ac
چولستانی لوگ	1L / Abbasia	1988	560 Ac

پاک آرمی	عباسیہ ذخیرہ	2012	250 Ac
محمد حسین ،سجاول	عباسیہ ذخیرہ	2012	52 Ac
اور محمد امین وغیرہ			
		کل رقبہ	Ac 6822

(د)ضلع رحیم یار خان میں موجودہ دور حکومت میں جنگلات میں اضافہ کے لئے درج ذیل سکیم ہائے کے تحت 1833925 عدد نئے پودہ جات لگائے گئے تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکیم	رقبہ شجر کاری کمپیکٹ	رقبہ شجر کاری انہار	تعداد پودا جات
1	گرین پاکستان پروگرام	555 Ac	0	402,930 Nos
2	پنجاب کی کمپیکٹ پلانٹیشن کے خالی رقبہ جات پر شجر کاری سکیم	190 Ac	0	137,940 Nos
3	ٹین بلین ٹری ٹی سونامی پروگرام	513 Ac	0	507,902 Nos
		0	942,56 Av.M	785,153 Nos
	ٹوٹل	1258 Ac	942,56 Av.M	1,833,925 Nos

ضلع رحیم یار خان میں کل 6822 ایکڑ رقبہ پر نا جائز قابضین قابض ہیں جس میں 6770 ایکڑ پر پاک آرمی و رینجر ہیں جبکہ 52 ایکڑ رقبہ پر میسٹر ز محمد حسین، سجاول خان اور محمد امین وغیرہ قابضین ہیں جنہوں نے لاہور ہائی کورٹ بہاولپور بنچ بہاولپور میں رٹ پٹیشن نمبر 17/ 8869 دائر کی جس کا فیصلہ مورخہ 26.12.2017 کو محکمہ جنگلات کے حق میں ہوا۔

ناجائز قابضین نے سنگل بنچ کے اس فیصلہ کے خلاف لاہور ہائی کورٹ بہاولپور کے ڈبل بنچ میں Intra Court Appeal دائر کر رکھی ہے اور کیس لاہور ہائی کورٹ بہاولپور بنچ بہاولپور میں زیر التواہے جس کی محکمہ ہذا یکسوئی سے پیروی کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

خوشاب: یوسی 12 اڑاڑہ اور نلی کے جنگلات میں درختوں کی بے دریغ کٹائی سے متعلقہ تفصیلات

*4542: محترمہ نیلم حیات ملک: کیا وزیر جنگلات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خوشاب کے وہ علاقہ جات جہاں پر جنگل ہے ان جنگلات سے غیر قانونی طور پر درخت کاٹے جا رہے ہیں خاص کر U.C-12 اڑاڑہ اور نلی کے جنگلات میں درختوں کی بے دریغ کٹائی کی جا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت صوبہ میں زیادہ سے زیادہ درخت لگا رہی ہے اس کے باوجود اس علاقہ میں درختوں کی بے دریغ کٹائی سے ماحوال کو خراب کیا جا رہا ہے۔

(ج) اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تا کہ ماحول پر جو اثرات پڑ رہا ہے تا کہ ان کا خاتمہ ہو سکے۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جولائی 2020)

جواب

وزیر جنگلات

(الف) خوشاب موضع نلی کے نزدیک کوئی سرکاری جنگل نہ ہے۔۔ پرائیویٹ رقبہ جات پر محکمہ جنگلات کی کوئی عملداری نہیں ہے اور نہ ہی محکمہ کسی زمیندار کو اسکے ملکیتی رقبہ سے درخت کاٹنے سے روک سکتا ہے، پہاڑی علاقہ کے شاملات سے بھی اگر لوگ درخت کاٹیں تو دیکھنے والے یہی سمجھتے ہیں کہ محکمہ جنگلات کے درخت کاٹے جا رہے ہیں۔

موضع اراڑہ کے نزدیک کٹھہ اور حیات المیر کے سرکاری جنگلات ہیں جن کی محکمہ باقاعدہ پروٹیکشن کر رہا ہے ،سرکاری جنگلات میں اگر کوئی نقصان ہوتا ہے تو محکمہ اپنے قوانین کے تحت باقاعدہ کارروائی کرتا ہے۔

(ب)یہ درست ہے کہ حکومت صوبہ بھر میں جنگلات کی ترقی پر زور دے رہی ہے جبکہ پرائیوٹ رقبہ جات سے مالکان درخت کاٹ لیتے ہیں جن کو روکنے کا محکمہ کے پاس کوئی اختیار نہیں ہے۔

(ج) محکمہ جنگلات خوشاب سال 16-2015سے سال 20-2019 کے دوران سکرب فاریسٹ تحصیل نوشہرہ میں 1158 ایکڑ رقبہ پر شجر کاری کرواچکاہے۔جبکہ TBTTPکے تحت ضلع خوشاب میں سال 20-2019 میں 1695120 درختان پرائیویٹ و سرکاری رقبہ میں لگائے ہیں جن کی کامیابی کی شرح %90 سے زیادہ ہے

(تاریخ وصولی جواب 22جولائی2020)

راجن پور: داجل کینال اورڈی.جی خان کینال پر جنگلات کی لکڑی کاٹنے کی روک تھام کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4671: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع راجن پور داجل کینال اورڈی.جی خان کینال کے پشتوں پر جنگلات موجود ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کینال پر جنگلات بڑی تیزی سے ختم ہورہاہے اس کی وجہ بیان فرمائی جائے۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ جنگلات سے قیمتی لکڑی والے درخت بااثر لوگوں نے کاٹ لئے ہیں۔

(د) حکومت جنگلات سے درختوں کو کاٹنے کی روک تھام کے لئے کیااقدامات اٹھائے ہیں تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 2مارچ2020 تاریخ ترسیل 25جون2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)ضلع راجن پور میں داجل کینال اور ڈی جی خان کینال کی پشتوں پر درختان موجود ہیں جو کہ محکمہ جنگلات کی نگہداشت میں ہیں۔

(ب)درست نہ ہے مذکورہ کینال پرخشک و گرے پڑے درختان بعد از منظوری مختلف سالوں میں نیلام کیے گئے ہیں نیز اگر کوئی شخص ناجائزطور پر درختان کی کٹائی کرتا ہے تواس کے خلاف عملہ محکمہ جنگلات بر وقت محکمانہ کارروائی کرتا ہے علاوہ ازیں مذکورہ کینال پرترقیاتی سکیم TBTTP کے تحت سال 20-2019میں تعدادی 58310 پوداجات لگائے ہیں۔

(ج)درست نہ ہے۔تا ہم اگر کوئی شخص درختان کی چوری میں ملوث پایا جاتا ہے تو ان کے خلاف فیلڈ عملہ محکمہ جنگلات قانونی کارروائی کرتا ہے۔

(د) عملہ محکمہ جنگلات نے ضلع راجن پور میں سال 20-2019 کے دوران لکڑی چوری کو روکنے کے لیے ملزمان /ٹمبر مافیا کے خلاف 08 پرچہ پولیس درج کروائے ہیں اور گورنمنٹ شیڈول کے مطابق -/359200 روپے جرمانہ/ عوضانہ وصول کرکے سرکاری خزانے میں جمع کروائے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب22جولائی2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 23جولائی2020 — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 24جولائی 2020کو محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1.	محترمہ حناء پرویز بٹ	3331-3263-1631
2.	سید عثمان محمود	4376۔3411-2058-2057
3.	جناب منان خاں	2669۔2455۔-2454
4.	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2714-2425
5.	محترمہ کنول پرویز چودھری	2711
6.	محترمہ مومنہ وحید	3494-2850
7.	محترمہ طحیٰانون	2895-2892
8.	چودھری عادل بخش چٹھہ	2982
9.	محترمہ خدیجہ عمر	3023
10.	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	3514-3259
11.	محترمہ شاہدہ احمد	3319
12.	محترمہ راحیلہ نعیم	3836-3398
13.	محترمہ شازیہ عابد	4671-3442
14.	محترمہ عائشہ اقبال	3956-3577
15.	محترمہ مہوش سلطانہ	3603
16.	جناب محمد ارشد ملک	3747-3743
17.	جناب جاوید کوثر	3753

18.	جناب ممتاز علی	3860
19.	جناب ظہیر اقبال	3902-3901
20.	محترمہ نیلم حیات ملک	4542

23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 24 جولائی 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

صوبہ میں محکمہ جنگلات کے زیر انتظام ریسٹ ہاؤس کی تعداد اور بکنگ کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

798: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں محکمہ جنگلات کے زیر انتظام کتنے ریسٹ ہاؤس ہیں؟

(ب) کیاوزیر اعظم پاکستان کی ہدایت پر یہ ریسٹ ہاؤس عوام کے لئے کھول دیئے گئے ہیں۔

(ج)ان ریسٹ ہاؤس کی بکنگ کرانے کا طریق کار کیاہے اور ان ریسٹ ہاؤس کا روزانہ کی بنیاد پر کتنا کرایہ ادا کرنا پڑتا ہے۔

(تاریخ وصولی 9اگست 2019 تاریخ ترسیل 3اکتوبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات کے زیر کنٹرول 28 ریسٹ ہاؤس ہیں۔

(ب) ہاں یہ ریسٹ ہاؤس عوام کے لیے کھول دیئے گئے ہیں۔

(ج)ریسٹ ہاؤس کی بکنگ محکمہ جنگلات کے متعلقہ ضلعی دفاتر سے کرائی جا سکتی ہے۔ریسٹ ہاؤس کا یومیہ کرایہ محکمہ جنگلات پنجاب کے شیڈول کے مطابق درج ذیل ہے جو کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ کے مراسلہ نمبر SO (TAX) 1-11/99 مورخہ 07.03.2014 کی روشنی میں لاگو کیے گئے ہیں:

نمبر شمار	تفصیل	شرح کرایہ فی یومیہ/بغیر ایئر کنڈیشنڈ	شرح کرایہ فی یومیہ/ایئر کنڈیشنڈ
1	آفیسر صوبائی و وفاقی حکومت	500/- روپے	1000/- روپے
2	دیگر جملہ افراد	1500/- روپے	2000/- روپے
3	مری کے ریسٹ ہاؤس	2000/- روپے	2000/- روپے

آفیسر اور دیگر جملہ افراد کے لیے۔

(تاریخ وصولی جواب 25نومبر 2019)

صوبہ میں جنگلات کے فروغ کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

800: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)موجودہ حکومت جنگلات کے فروغ کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(ب) شجرکاری کے فروغ کے لئے کون سے منصوبے شروع کئے گئے ہیں اور ان منصوبوں پر عمل درآمد کس طرح کیا جائے گا۔

(ج) شجرکاری کی اس مہم میں کن افراد کو شامل کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 9اگست 2019 تاریخ ترسیل 3اکتوبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)موجودہ حکومت جنگلات کے فروغ کیلئے کوشاں ہے اور جنگلات کا فروغ حکومت کا ترجیحی ایجنڈا ہے۔اس سلسلہ میں حکومت پنجاب نے وفاقی حکومت کی معاونت سے Ten Billion Tree Tsunami Programme کا آغاز یکم جولائی 2019 سے کردیا ہے۔جس میں صوبہ بھر میں وسیع پیمانے پر شجرکاری کی جائے گی۔جس کے تحت آئندہ چارسالوں میں صوبہ بھر میں 466ملین پودے لگائے جائیں گے۔اس پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں قدرتی جنگلات، جھاڑی دار جنگلات، دریائی بیلا جات، نہری ذخیرہ جات ، سڑکات و انہار پر اور کسانوں کی معاونت سے زرعی زمینوں پر شجرکاری کی جائے گی۔اس کے علاوہ مسلح افواج کو بھی شجرکاری کے پروگرام میں شامل کیا جارہا ہے۔

(ب)شجرکاری کے فروغ کے لئے صوبہ بھر میں سب سے بڑا منصوبہ Ten Billion Tree Tsunami Programme ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 32 ترقیاتی سکیموں کے ذریعے جنگلات کے فروغ کیلئے کام جاری ہے۔ان منصوبہ جات پر محکمہ اپنی افرادی قوت و دیگر وسائل کے علاوہ کسانوں کی معاونت کیساتھ عمل درآمد کررہا ہے۔

(ج)شجرکاری کی مہم میں تمام شعبہ ہائے زندگی کے لوگوں کو شامل کیا گیا ہے۔جن میں محکمہ جنگلات کے علاوہ دیگر سرکاری محکمہ جات ، مسلح افواج ، تعلیمی اداروں، نیم سرکاری ادارے ، ہسپتالوں ، سول سوسائٹی ،غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) اور کسان حضرات کو شامل کیا گیا ہے۔تاکہ اس قومی فریضے میں تمام لوگ اپنا کردار ادا کرسکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25نومبر 2019)

صوبہ میں فش پونگ کی فراہمی اور فروغ سے متعلقہ تفصیلات

864: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیاحکومت فش پونگ کی فراہمی کے لئے کسی مؤثر منصوبہ پرکام کررہی ہے؟

(ب)حکومت نے بجٹ 20-2019 فش پونگ کی فروغ کے لئے کیااقدامات تجویز کئے ہیں؟

(ج)کون سے فش پونگ کو حکومت زیادہ فروغ دیناچاہتی ہے اوراس کی وجہ کیاہے؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)جی ہاں، حکومت پنجاب کی ہدایات کی روشنی میں محکمہ ماہی پروری پنجاب نے ڈائریکٹوریٹ آف فشریز ہیچری مینجمنٹ کے تحت موجودہ مالی سال 20- 2019 سے پنجاب بھرمیں فش پونگ کی فراہمی کے لئے تین نئے ترقیاتی منصوبے شروع کیے ہیں۔جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1. Establishment of Fish Seed Hatchery and Creation of Research Facility at Bhaseen, Lahore.
2. Enhancement of Fish Seed Production Capacity of five Hatcheries in Punjab.
3. Genetic Improvement of Culture able Fish Species in Punjab.

(ب) حکومت نے بجٹ 20-2019 میں فش پونگ کی فروغ کے لیے خطیر رقم مختص کی ہے۔ اس سلسلے میں تین نئی مندرجہ ذیل ترقیاتی سکیمیں شروع کی گئی ہیں۔

1. Establishment of Fish Seed Hatchery and Creation of Research Facility at Bhaseen, Lahore.
2. Enhancement of Fish Seed Production Capacity of five Hatcheries In Punjab.
3. Genetic Improvement of Cultureable Fish Species in Punjab.

ترقیاتی سکیم نمبر 1 کے تحت بھسین لاہور میں ایک عدد فش ہیچری کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے جو کہ لاہور ڈویژن و دیگر علاقہ جات کی بچہ مچھلی کی ضروریات کو پورا کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اس سکیم کی تکمیل پر بائیس لاکھ بچہ مچھلی چائنیز و انڈین کارپ کی پیداواری صلاحیت حاصل ہوگی۔

ترقیاتی سکیم نمبر 2 کے تحت صوبہ پنجاب میں پانچ مختلف ہیچریوں یعنی فش ہیچری بہاولپور، فش ہیچری میاں چنوں، فش ہیچری چھناواں، فش ہیچری فیصل آباد اور فش ہیچری فتح جنگ میں بچہ مچھلی کی پیداواری صلاحیت کو بڑھایا جارہا ہے اس سکیم میں خصوصی طور پر تلاپیہ کی افزائش پر توجہ دی جارہی ہے جس کے تحت سکیم کی تکمیل پر سالانہ دس لاکھ بچہ مچھلی (تلاپیہ) پیدا کیا جاسکے گا۔

ترقیاتی سکیم نمبر 3 کے تحت فش ہیچری چھناواں گوجرانوالا میں اعلی نسل کے حامل بروڈ سٹاک کی تیاری بابت لوکل کارپ اقسام (رہو، موری، تھیلا) ایک ہیچری کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے اس سکیم کے تحت خصوصی بروڈ سٹاک کو گورنمنٹ و پرائیویٹ ہیچریوں پر مستقبل کے قابلِ تولید / بروڈ سٹاک کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ جو کہ نہ صرف پیداواری صلاحیت کے اضافے کا باعث ہوگا بلکہ موجودہ جینیاتی مسائل کو بھی حل کرے گا۔ بجٹ 20-2019 کے حوالے سے تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ترقیاتی سکیم کا نام	دورانیہ	کل رقم	برائے سال 2019-20 (ملین)	سالانہ اہداف
1	Establishment of Fish Seed Hatchery and Creation of Research Facility at Bhaseen, Lahore.	2019-20 تا 2021-22	Rs. 228.844	Rs. 53.393	22 لاکھ چائنیز و انڈین کارپ فش سیڈ پیداوار سالانہ

2	Enhancement of Fish Seed Production Capacity of five Hatcheries in Punjab.	2019-20 تا 3 2021-2	Rs. 258.000	Rs. 48.921	1 لاکھ گفٹ تلاپیہ فش سیڈ پیداوار سالانہ بذریعہ ایس۔ آر۔ ٹی طریقہ کار
3	Genetic Improvement of Cultureable Fish Species in Punjab.	2019-20 تا 2021-22	Rs. 97.882	Rs. 19.968	اچھی و اعلیٰ مطلوبہ خصوصیات کے حامل بروڈ سٹاک و فش سیڈ کی تیاری برائے اقسام مچھلی رہو، موری و تھیلا

(ج) محکمہ ماہی پروری پنجاب صوبہ بھر میں تلاپیہ و دیگر نئی اقسام مچھلی کے فروغ کے لیے کوشاں ہے تلاپیہ فارمنگ روائیتی کارپ فارمنگ کے مقابلے میں مندرجہ ذیل فوائد کی وجہ سے نہایت تیزی سے فش فارمرز میں مقبول ہو رہی ہے

۱۔ سیم و تھور زدہ زمینوں اور نمکین پانیوں میں تلاپیہ فارمنگ زیادہ پیداوار و نتائج کی حامل ہے۔

۲۔ تلاپیہ فارمنگ میں سٹاکنگ تعداد چار گنا زیادہ ہے۔

۳۔ قیمتی زرمبادلہ جو کہ تلاپیہ بچہ مچھلی کی بیرون ملک سے درآمد پر خرچ آتا ہے بچانے میں مدد ملے گی۔

۴۔ محکمہ ماہی پروری پنجاب تلاپیہ و دیگر مچھلیوں کے پونگ کی فراہمی سے لاکھوں ایکڑ ناقابلِ استعمال زمینوں کو استعمال میں لاکر نہ صرف خوراک میں لحمیاتی کمی کو پورا کرنے بلکہ غربت کے خاتمے کا مقابلہ کرنے میں ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے ان خاطر خواہ منصوبہ جات کی تکمیل سے صحت مند بچہ مچھلی کی فراہمی میں مدد ملے گی جو کہ ماہی پروری کے فروغ میں معاون ثابت ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2020)

صوبہ میں جنگلات کے جیو گرافک منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

936: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں 16 لاکھ ایکڑ جنگلات کی جیو گرافک منصوبہ شروع کیا گیا ہے؟

(ب) یہ منصوبہ کب تک مکمل ہو گا اور اس پر کتنی لاگت آئے گی۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)جی ہاں صوبہ میں 16لاکھ ایکڑ جنگلات کی جیو گرافک میپنگ کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔اس منصوبہ کے تحت 1450000ایکڑ رقبہ کی حدود بندی جی آئی ایس ٹیکنالوجی کے ذریعے کر دی گئی ہے۔

(ب)یہ منصوبہ مالی سال 19-2018میں مکمل ہو چکا ہے ،جس کے بعد ازاں تین ماہ کی توسیع دی گئی۔اب یہ منصوبہ ڈویلپمنٹ سے نان ڈویلپمنٹ بجٹ میں منتقل ہو چکا ہے، جسکی باقاعدہ منظوری کے لئے کیبنٹ کو ارسال کر دیا گیا ہے۔جسکی منظوری کے بعد رواں سال بقایا کام (150000ایکڑ رقبہ) 8.3ملین روپے کی لاگت سے مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12مارچ2020)

صوبہ میں لاروا کھانے والی مچھلیوں کا ذخیرہ شدہ پانی میں چھوڑنے سے متعلقہ تفصیلات

940: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈینگی لاروے کے خاتمہ کے لئے اب تک صوبہ بھر میں مختلف ذخیرہ شدہ پانیوں میں کتنی مچھلیاں چھوڑی گئی ہیں ضلع وائز تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ محکمہ یہ مچھلیاں مفت فراہم کرتا ہے۔

(ج) کیا محکمہ ماہی پروری کے پاس لاروا والی مچھلیوں کا سٹاک ہر ضلع میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی6نومبر2019 تاریخ ترسیل13 جنوری2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ڈینگی لاروے کے خاتمہ کے لئے سال 2019میں صوبہ بھر کے ذخیرہ شدہ پانیوں میں چھوڑی گئی مچھلیاں کی ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ ڈینگی لاروے کے خاتمہ کے لئے مچھلیاں مفت فراہم کرتا ہے۔

(ج)جی ہاں محکمہ کے ماہی پروری کے پاس صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں بچہ مچھلی کا سٹاک موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12مارچ2020)

ضلع سرگودھا: محکمہ جنگلات کے رقبہ پر درخت لگانے کی تعداد اور محکمہ میں بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

957: محترمہ شمیم آفتاب: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلات کا کل کتنا رقبہ ہے کتنے رقبے پر درخت لگائے گئے ہیں اور کتنا رقبہ خالی پڑا ہے ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ نہروں کے آس پاس رقبہ محکمہ جنگلات کا ہے اور اس رقبے کو وقت کے ساتھ ساتھ زمینداروں نے اپنی زمینوں میں شامل کر لیا ہے۔

(ج) کیا محکمہ ان زمینوں کو خالی کروا کر اس پر درخت لگانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ بڑی شاہراہوں کے آس پاس بھی محکمہ جنگلات کا رقبہ ہے جس پر درخت لگانے کی بجائے آس پاس کے زمینداروں نے اپنے استعمال میں رکھا ہوا ہے۔

(ہ) ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلات کے کل کتنے ملازمین ہیں۔

(و) کیا محکمے میں بھرتیاں میرٹ پر کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی 2 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) سرگودھا فاریسٹ ڈویژن میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ 3900.63 ایکڑ ہے اور 2691 / ایونیو کلومیٹر / اونیو کلومیٹر / ایکڑ رقبہ پر جنگل لگا ہوا ہے جبکہ 906 ایکڑ رقبہ خالی ہے.

(ب) ضلع سرگودھا میں نہروں کے آس پاس رقبہ محکمہ انہار کی ملکیت ہے زمینداروں نے اپنی زمینوں میں شامل کیا ہے یا نہیں محکمہ متعلقہ ہی بتا سکتا ہے۔

(ج) جی ہاں محکمہ جنگلات کو اگر مزید رقبہ مل جائے تو درخت لگائے جاسکتے ہیں۔

(د) ضلع سرگودھا میں بڑی شاہراہوں کے ساتھ رقبہ محکمہ ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کی ملکیت ہے اور محکمہ جنگلات، سرگودھا کے پاس درخت لگانے اور نیلام کرنے کا اختیار ہے۔

(ہ) سرگودھا فاریسٹ ڈویژن، سرگودھا میں کل 147 ملازمین ہیں۔

(و) جی ہاں۔ محکمے میں بھرتیاں میرٹ پر ہوتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

گرین پاکستان پروگرام کے تحت صوبہ میں لگائے گئے درختوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1041: جناب نصیر احمد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومتی منصوبہ کے تحت جو ملک کے اندر دس ارب درخت لگائے جا رہے تھے ان میں سے صوبہ بھر میں کتنے درخت لگائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درخت ماحول دوست ہیں اس سلسلہ میں کوئی ماحولیاتی ریسرچ کی گئی ہے۔

(ج) کیا یہ درخت صوبہ کی آب و ہوا سے مطابقت رکھتے ہیں۔

(د) اس سلسلہ میں کوئی فزیبلٹی سٹڈی کی گئی ہے تو اس کی کاپی بھی مہیا کی جائے۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) حکومتی منصوبہ کے تحت اب تک صوبہ بھر میں سال 20-2019 کے دوران 60.625 ملین کے پودہ جات نرسری میں تیار کئے گئے۔ 367 ایکڑ پر مختلف اقسام کی بیڈ نرسری لگائی گئیں اور صوبہ کے مختلف مقامات پر 45.230 ملین پوداجات لگائے گئے۔ علاوہ ازیں سال 19-2016 کے دوران گرین پاکستان پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں مختلف مقامات پر 9.446 ملین پودہ جات لگائے گئے۔

(ب) منصوبہ میں شامل درخت ماحول دوست ہیں اور صوبہ کی آب و ہوا سے مطابقت رکھتے ہیں۔ جن میں شیشم، کیکر، ارجن، جامن، جنڈ، فراش، شہتوت، کیل، چیڑ وغیرہ شامل ہیں۔ بین الاقوامی ماحولیاتی ریسرچ کے مطابق درختوں کی تعداد میں اضافے کے باعث نہ صرف موسمیاتی تبدیلیوں کا سدباب کیا جاسکتا ہے بلکہ ہوا میں موجود کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار میں بھی خاطر خواہ کمی لائی جاسکتی ہے۔

(ج) منصوبہ میں شامل درخت ماحول دوست ہیں اور صوبہ کی آب و ہوا سے مطابقت رکھتے ہیں۔

(د) چونکہ سال 20-2019 اس منصوبے کا پہلا سال ہے لہٰذا تمام شجرکاری کی مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن رپورٹ سال 21-2020 میں مرتب کی جائے گی۔ اس کے علاوہ وفاقی حکومت جو کہ اس منصوبہ میں 50 فیصد اخراجات کی معاونت فراہم کر رہی ہے وہ بھی ایک آزاد ادارہ سے منصوبہ کی ایویلیوایشن کروانے کا پروگرام رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

صوبہ میں سفاری پارک کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1054: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کل کتنے سفاری پارک موجود ہیں نیز حکومت نے ان پارکس کی دیکھ بھال کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا سفاری رائیونڈ اور جلو پارک میں جانوروں کے لئے ڈاکٹرز دستیاب ہیں۔

(ج) صوبہ بھر میں کل کتنے ادارے جانوروں کے تحفظ کے لئے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) صوبہ پنجاب میں ایک سفاری پارک ہے۔(سفاری زو رائیونڈ روڈ لاہور)اس پارکس کی دیکھ بھال کیلئے معاون عملہ ہمہ وقت موجوو ہوتا ہے۔

(ب) جی ہاں ، سفاری پارک رائیونڈ اور جلو سفاری میں ڈاکٹرز موجود ہیں جو کہ جانوران و پرندگان کی صحت کو مد نظر رکھے ہوئے ہیں۔

(ج) صوبہ بھر میں پنجاب گورنمنٹ کے دو ادارے پنجاب وائلڈلائف اینڈ پارکس ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ لائیو سٹاک جانوروں کے تحفظ کیلئے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22جولائی2020)

لاہور | محمد خان بھٹی
مورخہ 22جولائی2020 | سیکرٹری